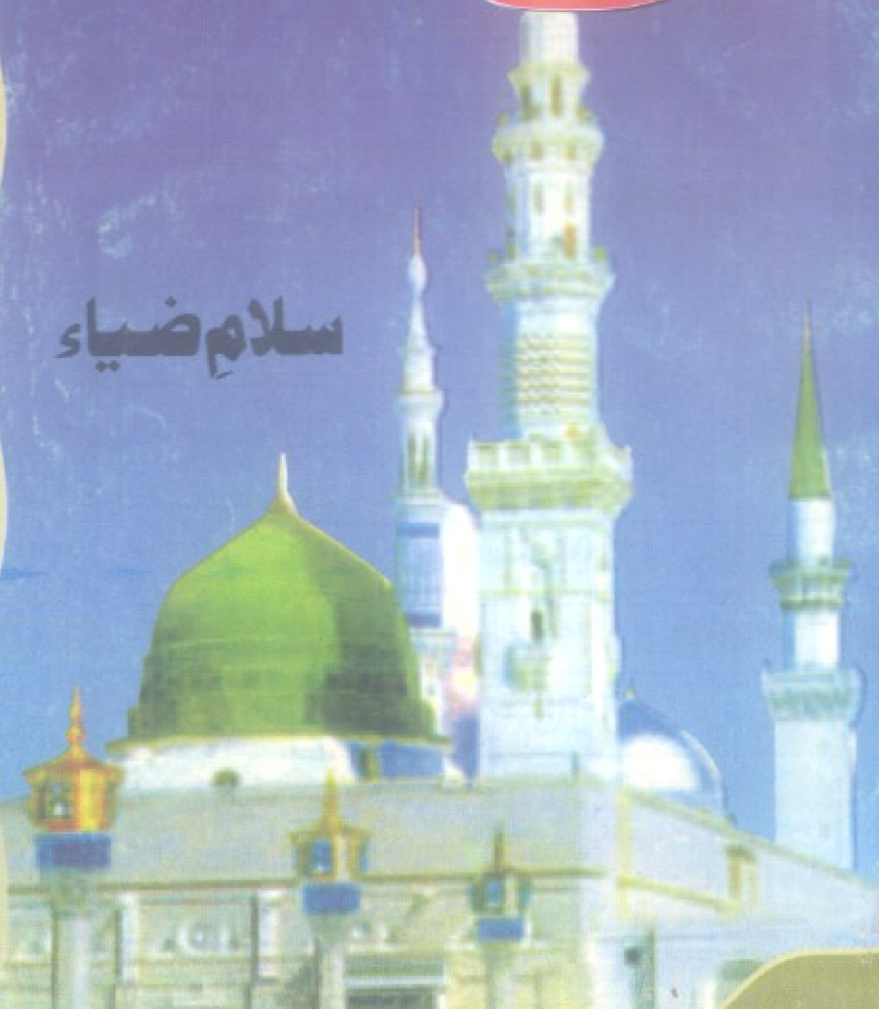
باقاعدہ اشاعت کا 14 واں سال

ماہنامہ

نعت

لاہور

سلامِ ضیاء



بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

باقاعدہ اشاعت کا چودھواں سال

ماہنامہ نعت لاہور

جلد ۱۴ اکتوبر ۲۰۰۱ء شمارہ ۱۰

سلامِ ضیاؔ (حصہ اول)

ایڈیٹر: راجا رشید محمود

ڈپٹی ایڈیٹرز: شہناز کوثر۔ اظہر محمود

مینیجر: راجا اختر محمود

مشیر قانونی
چودھری رفیق احمد باجوہ ایڈووکیٹ

قیمت
15 روپے (عام شمارہ)
60 روپے (خصوصی شمارہ)
200 روپے (سالانہ)
بیرون ملک کے لیے 100 ڈالر

پرنٹر: حاجی محمد نعیم کھوکھر، جیم پرنٹرز لاہور

پبلشر
راجا رشید محمود

کمپیوٹر کمپوزنگ: مدنی گرافکس، فون: 7230001

صدر
ایوانِ نعت
رجسٹرڈ

بائنڈر: خلیفہ عبدالمجید بک بائنڈنگ ہاؤس، 38 اردو بازار لاہور

اظہر منزل، چوک گلی نمبر 5/10، نیو شالامار کالونی ملتان روڈ لاہور (پاکستان)

فون: 7463684 پوسٹ کوڈ: 54500

راجا غلام محمدؒ (صدر ادارہ ابطالِ باطل) کی یاد میں جاری جریدہ

سلامِ ضیاؔ

علامہ یعقوب حسین ضیاؔء القادری رحمۃ اللہ علیہ کی تمام زندگی مدحِ حبیبِ کبریا علیہ التحیۃ والثناء، مناقبِ صحابۂ کرام (رضی اللہ عنھم) اور محامدِ اولیاء اللہ (رحمہم اللہ تعالیٰ) سے عبارت ہے۔ شاید ہزاروں نعتیں کہیں اور ان گنت منقبتیں لکھیں۔ اگرچہ ''آئینۂ انوار'' ''دیارِ نبی'' ''نغمہ ہائے مبارک'' اور ''نغمۂ ربانی'' بھی لسان الحسّان علامہ ضیاؔء القادری (رحمہ اللہ) کی نعتوں کے مجموعے ہیں لیکن ''تجلیاتِ نعت یا گنجینۂ اوصافِ خیر الوریٰ ﷺ'' اور ''خزینۂ بہشت'' بالترتیب ۲۶۴، ۲۷۹ اور ۲۶۵ (ردیف وار) اور ۳۱۶ شہ پارے ہیں، ملک کے تمام دینی اور علمی جریدوں میں ان کا کلام شائع ہوتا رہا۔ خصوصاً ماہنامہ ''آستانہ'' دہلی میں ان کے نام کے علاوہ ''شاعرِ آستانہ'' یا ''شاعرِ خصوصی'' کے نام سے سالہا سال ان کی منظومات چھپتی رہیں۔

ماہنامہ ''نعت'' نے لسان الحسّانؒ کی ایسی نعتوں میں سے (۱۶۵ نعتیں) جولائی اور اگست ۱۹۸۹ کے شماروں میں ''کلامِ ضیاؔ۔ حصہ اول و دوم'' کے عنوان سے شائع کیں جو ان کی کسی کتاب میں شامل نہیں۔ جولائی ۱۹۸۹ کے شمارے میں یہ اعلان بھی کیا گیا تھا کہ علامہ ضیاؔء القادریؒ کے سلام الگ شائع کیے جائیں گے۔ لیکن ماہنامہ ''نعت'' کا دامن تنگ ہے اور ان کی نعتوں، منقبتوں کی طرح ان کے سلام بہت ہیں۔ چنانچہ فی الحال ان کے سیکڑوں سلاموں میں سے صرف چالیس کا انتخاب نذرِ قارئین کیا جا رہا ہے۔ ان میں سے بعض سلام دس، پندرہ، سولہ بندوں پر بھی مشتمل ہیں۔ جن میں سے ہم نے صرف پانچ یا سات لیے ہیں۔ بشرطِ توفیق، ان کے مزید سلاموں، مزید نعتوں اور حمد و مناجات کا انتخاب بھی ''نعت'' میں چھپے گا۔ ان شاء اللہ!

سلام بحضور سیّدِنا خیرُ الانام

(صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم)

ریاضِ خلد کے سرمایۂ بہار سلام
خدائے پاک کے محبوب ﷺ جاں نثار سلام
فضائے عرش کے خورشیدِ نور بار سلام
حرم کے شاہ، مدینہ کے تاجدار ﷺ
حبیبِ خالقِ کونین ﷺ پہ ہزار سلام

فرازِ ہفت فلک سے بلند جن کا مقام
ازل کے دن سے ہیں جو خیلِ انبیاؑ کے امام
سپرد جن کے خدائی کا ہے اصولِ نظام
ہوا ہے جن پہ نبوّت کا سلسلہ ہی تمام
حبیبِ خالقِ کونین ﷺ پہ ہزار سلام

ہے جن کی ذاتِ گرامی امیرِ کون و مکاں
ہے جن کا پرتوِ چشمِ کرم ریاضِ جناں
خمیدہ جن کے قدم پر جبینِ کون و مکاں
گدا نواز فقیروں کے چارہ سازِ جہاں
حبیبِ خالقِ کونین ﷺ پہ ہزار سلام

ضیائے محفلِ اسریٰ ہے جن کا نورِ جبیں
فروغ بخشِ دو عالم ہے جن کا رُوئے حسیں
غلامِ بارگہِ پاک جن کے روحِ امیں
جو تاجِ عظمتِ عالم کے بے بہا ہیں نگیں
حبیبِ خالقِ کونین ﷺ پر ہزار سلام

ہزار تیز سہی دورِ گردشِ گردوں
نہیں نصیب دلوں کے لیے کہیں بھی سکوں
فسادِ جنگ کا سر میں بڑھا ہوا ہے جنوں
پئے نجاتِ الم روز و شب میں کیوں نہ کہوں
حبیبِ خالقِ کونین ﷺ پر ہزار سلام

مرے ضمیر میں عزمِ مجاہدانہ ہے
مری نگاہ میں تنویرِ عارفانہ ہے
مری حیات کا انداز غازیانہ ہے
خدا کے فضل سے لب پر یہی ترانہ ہے
حبیبِ خالقِ کونین ﷺ پر ہزار سلام

علیؓ کے لال، شہیدِ رہِ وفاؓ کی قسم
امامِ صابر و معصومِ کربلاؓ کی قسم
گلِ شگفتۂ گلزارِ فاطمہؓ کی قسم
ہے میرا شغل یہی شانِ کبریا کی قسم
حبیبِ خالقِ کونین ﷺ پر ہزار سلام

صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

سلام بحضور سیّدِنا خیرُ الانام

(صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم)

اے صفِ انبیاء کے امام ﷺ السلام
اے حبیبِ خدائے انام ﷺ السلام
اے نبی ﷺ ہادیٔ خاص و عام السلام
ہاشمی، ابطحی ﷺ نیک نام السلام
مصطفیٰ مجتبیٰ ﷺ! السلامُ السلام
یا محمد ﷺ معلی مقامُ السلام

آپ ﷺ کے زیرِ فرماں عجم اور عرب
خسروا ﷺ ہوں سلام آپ پر روز و شب
آپ ہادیٔ دیں، آپ محبوبِ رب ﷺ
ہیں نقیب آپ ﷺ کے انبیاءؑ سب کے سب
مصطفیٰ مجتبیٰ ﷺ! السلامُ السلام
یا محمد ﷺ معلی مقامُ السلام

ہیں پریشاں جہاں بھر میں مسلم حضور ﷺ
ہوتی جاتی ہے امت رہِ حق سے دور
ہے مسلماں سے معدوم دینی شعور
سوئے ملت نگاہِ کرم ہو ضرور
مصطفیٰ مجتبیٰ ﷺ! السلام السلام
یا محمد ﷺ معلّٰی مقام السلام

قیدِ لادینیت سے رہا کیجئے
ہم کو نصرانیت سے جدا کیجئے
حق میں امت کے شاہا ﷺ دعا کیجئے
دین و دنیا کی نعمت عطا کیجئے
مصطفیٰ مجتبیٰ ﷺ! السلام السلام
یا محمد ﷺ معلّٰی مقام السلام

ہو غلاموں کی جانب نگاہِ کرم
ہو سفر جاں نثاروں کا سوئے حرم
کاش ہو جائیں حاضر مدینہ میں ہم
ہو سلامِ عقیدت وہاں دم بدم
مصطفیٰ مجتبیٰ ﷺ! السلام السلام
یا محمد ﷺ معلّٰی مقام السلام

صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

سلام بحضور سیّدنا خیرُ الانام

(صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم)

خاصۂ ربِ علا ﷺ ہوں آپ پر لاکھوں سلام
ہادیٔ شاہ و گدا ﷺ ہوں آپ پر لاکھوں سلام
مونسِ ہر بے نوا ﷺ ہوں آپ پر لاکھوں سلام
روز و شب صبح و مسا ﷺ ہوں آپ پر لاکھوں سلام
یا محمد مصطفیٰ ﷺ ہوں آپ پر لاکھوں سلام
یا رسولِ مجتبیٰ ﷺ ہوں آپ پر لاکھوں سلام

یا شفیع المذنبیں ﷺ ہوں آپ پر لاکھوں سلام
رحمت للعالمیں ﷺ ہوں آپ پر لاکھوں سلام
سرورِ دنیا و دیں ﷺ ہوں آپ پر لاکھوں سلام
نورِ حق نورِ مبیں ﷺ ہوں آپ پر لاکھوں سلام
یا محمد مصطفیٰ ﷺ ہوں آپ پر لاکھوں سلام
یا رسولِ مجتبیٰ ﷺ ہوں آپ پر لاکھوں سلام

آپ ہیں نورِ جمالِ خالقِ عزّ و جل
آپ پر ایمان لائے انبیأ روزِ ازل
آپ ﷺ عالم کے لیے لائے شریعت بے بدل
ہے سلامی آپ کا ہر قدسیٔ گردوں محل
یا محمد مصطفیٰ ﷺ ہوں آپ پر لاکھوں سلام
یا رسولِ مجتبیٰ ﷺ ہوں آپ پر لاکھوں سلام

آپ نے دنیا سے باطل کی سیاہی دور کی
رہبری کی خلق کی، گم گشتہ راہی دور کی
ہر طرف چھائی ہوئی تھی جو تباہی دور کی
بندگی حق کی سکھائی، کج کلاہی دور کی
یا محمد مصطفیٰ ﷺ ہوں آپ پر لاکھوں سلام
یا رسولِ مجتبیٰ ﷺ ہوں آپ پر لاکھوں سلام

آپ ﷺ پر نازل خدا نے عرش سے قرآں کیا
عرش پر معراج کی شب آپ کو مہماں کیا
آپ ﷺ کو بخشی نبوت، آپ پر احساں کیا
آپ کو جنّ و بشر کا سرور و سلطاں کیا
یا محمد مصطفیٰ ﷺ ہوں آپ پر لاکھوں سلام
یا رسولِ مجتبیٰ ﷺ ہوں آپ پر لاکھوں سلام

صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

سلام بحضور سیّدِنا خیرُ الانام

(صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم)

اے غمگسارِ اُمت ﷺ سنیے سلامِ اُمت
اے شافعِ قیامت ﷺ سنیے سلامِ اُمت
اے صاحبِ شریعت ﷺ سنیے سلامِ اُمت
اے خاتمِ نبوت ﷺ سنیے سلامِ اُمت
اے سرورِ رسالت ﷺ سنیے سلامِ اُمت
سلطانِ دین و ملت ﷺ سنیے سلامِ اُمت

ہے آپ کی عطا سے یہ احترامِ اُمت
حور و ملک ادب سے لیتے ہیں نامِ اُمت
برہم کچھ آج کل ہے ضبط و نظامِ اُمت
ہے قابلِ سماعت شاہا ﷺ پیامِ اُمت
اے سرورِ رسالت ﷺ سنیے سلامِ اُمت
سلطانِ دین و ملت ﷺ سنیے سلامِ اُمت

اے رحمتِ مجسم اے نورِ کبریائی ﷺ
ظلِ صفاتِ باری اے ذاتِ مصطفائی ﷺ
اے ناخدائے اُمت ہے آپ کی خدائی
ہر لب پہ یہ صدا ہے ہنگامِ جُبّہ سائی
اے سرورِ رسالت ﷺ سنیے سلامِ اُمت
سلطانِ دین و ملت ﷺ سنیے سلام اُمت

سلطانِ "لی مع اللہ" نوشاہِ بزمِ اسریٰ
محبوبِ عرش مسند صدرِ دنیٰ تدلّیٰ
اے چاند آمنہؓ کے، ارض و سما کے دولھا
ہیں آپ کے سلامی سارے ملاءِ اعلیٰ
اے سرورِ رسالت ﷺ سنیے سلام اُمت
سلطانِ دین و ملت ﷺ سنیے سلام اُمت

مشکل میں آج کل ہیں سرکار ﷺ کے فدائی
اُمت پہ ہر طرف ہے بیداد انتہائی
مظلوم غم زدہ ہیں، سب پر ہے یاس چھائی
دیتے ہیں بے کسی میں سب آپ ﷺ کی دُہائی
اے سرورِ رسالت ﷺ سنیے سلام اُمت
سلطانِ دین و ملت ﷺ سنیے سلام اُمت

صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

سلام بحضور سیّدِنا خیرُ الانام

(صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم)

سرورِ دنیا و دیں ﷺ ہوں آپ پر لاکھوں سلام
اے شہِ گردوں نشیں ﷺ ہوں آپ پر لاکھوں سلام
گنبدِ خضرا مکیں ﷺ ہوں آپ پر لاکھوں سلام
رونقِ عرشِ بریں ﷺ ہوں آپ پر لاکھوں سلام
یا شفیعُ المذنبیں ﷺ ہوں آپ پر لاکھوں سلام
رحمتٌ للعالمیں ﷺ ہوں آپ پر لاکھوں سلام

آپ پر لاکھوں سلام اے خسروِ اعلیٰ نسب ﷺ
آپ پر لاکھون سلام اے سرورِ والا حسب ﷺ
آپ پر لاکھوں سلام اے حضرتِ اُمّی لقب ﷺ
آپ پر لاکھوں سلام اے ماہِ رب، مہرِ عرب ﷺ
یا شفیعُ المذنبیں ﷺ ہوں آپ پر لاکھوں سلام
رحمتٌ للعالمیں ﷺ ہوں آپ پر لاکھوں سلام

رہتے ہیں حور و ملک، شاہا ﷺ سلامی آپ کے
ہوتے ہیں اہلِ فلک، شاہا ﷺ سلامی آپ کے
ہیں سما سے تا سمک، شاہا ﷺ سلامی آپ کے
ہیں دو عالم آج تک، شاہا ﷺ سلامی آپ کے
یا شفیعُ المذنبیں ﷺ ہوں آپ پر لاکھوں سلام
رحمت للعالمیں ﷺ ہوں آپ پر لاکھوں سلام

ہے پریشاں آج کل سرکار ﷺ امت آپ کی
ہے مددگارِ دوعالم شانِ رحمت آپ ﷺ کی
ہوتی ہے اللہ کی جانب سے نصرت آپ ﷺ کی
ہے مدد درکار سلطانِ رسالت ﷺ آپ کی
یا شفیع المذنبیں ﷺ ہوں آپ پر لاکھوں سلام
رحمت للعالمیں ﷺ ہوں آپ پر لاکھوں سلام

غمزدوں، آفت رسیدوں کی مدد فرمایئے
آنے والی ہر مصیبت مُسترد فرمایئے
دور ہم سے کینہ و بُغض و حسد فرمایئے
یا نبی ﷺ امدادِ ملت وقتِ بد فرمایئے
یا شفیع المذنبیں ﷺ ہوں آپ پر لاکھوں سلام
رحمت للعالمیں ﷺ ہوں آپ پر لاکھوں سلام

صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

سلام بحضور سیّدِنا خیرُ الانام

(صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم)

ہوں رسولِ خدا ﷺ پر درود وسلام
ہوں شہِ دوسرا ﷺ درود و سلام
سیّدُ الانبیاء ﷺ پر درود وسلام
سب پڑھیں مصطفیٰ ﷺ پر درود و سلام
آپ پر یا محمد ﷺ درود و سلام

آپ شاہِ رُسُل، آپ خیرالبشر ﷺ
آپ ﷺ محبوبِ حق، عرش کے تاجور
بھیجتے ہیں ملک با ادب آپ ﷺ پر
کہتے ہیں ہر دو عالم یہ شام و سحر
آپ پر یا محمد ﷺ درود و سلام

رازِ تخلیقِ عالم حضور ﷺ آپ ہیں
خالقِ ہر دو عالم کے نور آپ ﷺ ہیں
لاکھ ہم جاں نثاروں سے دور آپ ﷺ ہیں
قلبِ امت کا لیکن سُرور آپ ﷺ ہیں
آپ پر یا محمد ﷺ درود و سلام

غیر حالت ہے اب اہلِ اسلام کی
لاج رکھیے غلامانِ ناکام کی
ہم ہیں غافل، نہیں فکر انجام کی
ہے دُہائی شہا ﷺ آپ ﷺ کے نام کی
آپ پر یا محمد ﷺ درود و سلام

لطف و رحمت کی ہم پر نظر کیجیے
ہم بُرے ہیں، نہ ہم سے حذر کیجیے
بارشِ رحم شام و سحر کیجیے
جلد امداد خیرالبشر ﷺ کیجیے
آپ پر یا محمد ﷺ درود و سلام

ہو سب اسلامیانِ جہاں کی مدد
کیجیے ہر بلا ملتِ حق سے رد
دور ہو قلبِ مومن سے بغض و حسد
ہوں سلام آپ پر روز و شب لاتعد
آپ پر یا محمد ﷺ درود و سلام

مجھ کو سوئے مدینہ طلب کیجیے
میری امداد شاہِ عرب ﷺ کیجیے
یہ کرم اب تو محبوبِ رب ﷺ کیجیے
رہبریٔ ضیاء روز و شب کیجیے
آپ پر یا محمد ﷺ درود و سلام

صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

سلام بحضور سیّدِنا خیرُ الانام

(صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم)

اے حبیبِ خدا ﷺ السلام السلام
نورِ رب العلا ﷺ السلام السلام
خاصۂ کبریا ﷺ السلام السلام
شاہدِ حق نما ﷺ السلام السلام
سیّدُ الانبیاء ﷺ السلام السلام
سرورِ دوسرا ﷺ السلام السلام

اے شہنشاہِ کون و مکاں السلام
تاجِ فرقِ زمین و زماں السلام
عاشقِ خالقِ دو جہاں السلام
رونقِ بزمِ خلد و جناں السلام
سیّدُ الانبیاء ﷺ السلام السلام
سرورِ دوسرا ﷺ السلام السلام

عکسِ رب ہیں حبیبِ خدا ہیں حضور ﷺ
رونقِ بزمِ ارض و سما ہیں حضور ﷺ
خسروِ عالمِ ماسوا ہیں حضور ﷺ
جزُ خدا کوئی کیا جانے کیا ہیں حضور ﷺ
سیدُ الانبیاء ﷺ السلام السلام
سرورِ دوسرا ﷺ السلام السلام

بے کسوں کا سہارا حضور ﷺ آپ ہیں
حق کے ماہِ دلآرا حضور ﷺ آپ ہیں
عرشِ رب کا ستارہ حضور ﷺ آپ ہیں
آسرا بس ہمارا حضور ﷺ آپ ہیں
سید الانبیاء ﷺ السلام السلام
سرورِ دوسرا ﷺ السلام السلام

کب سے مولا ہیں مجبور و ناچار ہم
ہیں تہی دست و مظلوم و نادار ہم
جورِ اعدا سے ہیں سینہ افگار ہم
حاضرِ بابِ رحمت ہیں سرکار ﷺ ہم
سید الانبیاء ﷺ السلام السلام
سرورِ دوسرا ﷺ السلام السلام

صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

سلام بحضور سیّدِنا خیرُ الانام

(صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم)

اے غریبِ اُمت کے ہمدم ﷺ آپ پر لاکھوں سلام
اے امامِ نسلِ آدم ﷺ آپ پر لاکھوں سلام
نورِ حق، نورِ مجسم ﷺ آپ پر لاکھوں سلام
تاجدارِ عرشِ اعظم ﷺ آپ پر لاکھوں سلام
اے شہنشاہِ دو عالم ﷺ! آپ پر لاکھوں سلام

اے حبیبِ حضرتِ حق ﷺ، آپ پر لاکھوں سلام
مجلسِ امکاں کی رونق ﷺ آپ پر لاکھوں سلام
سب کے آخر، سب سے اسبق آپ پر لاکھوں سلام
فیضیابِ نورِ مطلق ﷺ آپ پر لاکھوں سلام
اے شہنشاہِ دو عالم ﷺ! آپ پر لاکھوں سلام

آپ ﷺ ہیں اپنے غلاموں، بیکسوں کے چارہ ساز
آپ ﷺ ہیں امت کے والی، آپ ہیں بے کس نواز
بے کسوں کو آپ ﷺ کی ذاتِ گرامی پر ہے ناز
کہتے ہیں سب بے نوا مل کر بصد عجز و نیاز
اے شہنشاہِ دو عالم ﷺ! آپ پر لاکھوں سلام

آپ سے ہے یہ فغانِ امتِ زار و حزیں
ہم غلاموں کو کہیں امن و سکوں حاصل نہیں
ہم سے رکھتے ہیں خصومت حق کے دشمن، اہلِ کیں
ہم پہ رحمت کی نظر یا رحمتہً للعالمیں ﷺ
اے شہنشاہِ دو عالم ﷺ! آپ پر لاکھوں سلام

یا رسولَ اللہ ﷺ امت مائلِ الحاد ہے
بیشتر پابندیٔ اسلام سے آزاد ہے
آہ خود مسلم کا دشمن مسلمِ ناشاد ہے
یا شفیع المذنبیں ﷺ فریاد ہے، فریاد ہے
اے شہنشاہِ دو عالم ﷺ! آپ پر لاکھوں سلام

یا رسولَ اللہ ﷺ امت پہ کرم فرمایئے
نرغۂ اعدا میں ہے ملت، مدد کو آیئے
معصیت کاروں کو راہِ راست پر پھر لایئے
سوئے طیبہ طالبانِ دید کو بلوایئے
اے شہنشاہِ دو عالم ﷺ! آپ پر لاکھوں سلام

اے رسولِ دو سرا، اے تاجدارِ انبیاء ﷺ
اے حبیبِ خالقِ کونین، محبوبِ خدا ﷺ
رحم کے قابل ضعیف و ناتواں ہے یہ گدا
آپ ﷺ بلوائیں تو حاضر ہو سلامی کو ضیاؔ
اے شہنشاہِ دو عالم ﷺ! آپ پر لاکھوں سلام

صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

سلام بحضور سیدِنا خیرُ الانام
(صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم)

قربان سب خواص و عوام آپ پر حضور ﷺ
صدقے فقیر و شاہ تمام آپ پر حضور ﷺ
لاتے ہیں قدسیانِ کرام آپ پر حضور ﷺ
پیہم سلامِ ربِّ انام آپ پر حضور ﷺ
پڑھتے ہیں ہم غلام مدام آپ پر حضور ﷺ
لاکھوں درود لاکھوں سلام آپ پر حضور ﷺ

روزِ ازل سے ہادیٔ اسلام آپ ﷺ ہیں
محبوبِ خاصِ خالقِ علّام آپ ﷺ ہیں
آغاز ہی سے واقفِ انجام آپ ﷺ ہیں
سن کر سلام مائلِ انعام آپ ﷺ ہیں
پڑھتے ہیں ہم غلام مدام آپ پر حضور ﷺ
لاکھوں درود لاکھوں سلام آپ پر حضور ﷺ

نرغے میں دشمنوں کے ہے امت حضور ﷺ کی
کمزور بے ضعیف ہے ملت حضور ﷺ کی
نازل ہو کاش !خلق پہ رحمت حضور ﷺ کی
درکار ہے غلاموں کو نصرت حضور ﷺ کی
پڑھتے ہیں ہم غلام مدام آپ پر حضور ﷺ
لاکھوں درود لاکھوں سلام آپ پر حضور ﷺ

سرکار ﷺ! کب سے دیکھیے محو فغاں ہیں ہم
مدت سے ہیں نشانۂ غم، نیم جاں ہیں ہم
مظلوم و دلفگار تہ آسماں ہیں ہم
ہر دم حضور ﷺ! طالب امن و اماں ہیں ہم
پڑھتے ہیں ہم غلام مدام آپ پر حضور ﷺ
لاکھوں درود لاکھوں سلام آپ پر حضور ﷺ

مولاہم ضیاؔ حضور کا ہے کمتریں غلام
گزری ہے عمر نعت و مناقب میں صبح و شام
درخواست آخری ہے یہ میری شہِ انام ﷺ
ہو زندگی کا روضۂ انور میں اختتام
پڑھتے ہیں ہم غلام مدام آپ پر حضور ﷺ
لاکھوں درود لاکھوں سلام آپ پر حضور ﷺ

صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

سلام بحضور سیّدنا خیرُ الانام

(صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)

نورِ حق ﷺ، نورِ مجرد !آپ ﷺ پر لاکھوں سلام
حامد و محمود و احمد ﷺ آپ پر لاکھوں سلام
اے مجدّدؑ اے محمد ﷺ آپ پر لاکھوں سلام
اے حبیبِ ربِّ ایزد ﷺ آپ پر لاکھ سلام
اے مکینِ عرش مسند ﷺ آپ پر لاکھوں سلام
اے مکینِ سبز گنبد ﷺ آپ پر لاکھوں سلام

اے غریبوں کے سہارے، بیکسوں کے دستگیر ﷺ
چارہ سازِ درد مندان، ناصرِ برناؤ پیر
اے عرب کے چاند ارضِ بدر کے مہرِ منیر ﷺ
کہتے ہیں فرطِ ادب سے بابِ رحمت کے فقیر
اے مکینِ عرش مسند ﷺ آپ پر لاکھوں سلام
اے مکینِ سبز گنبد ﷺ آپ پر لاکھوں سلام

اے حبیبِ ربِّ اکرم! اے شہِ گردوں مقام ﷺ
اے مقامِ "حمد" کے نوشاہ! اے خیرُ الانام ﷺ
کرکے رخ بہرِ سلامی جانبِ بابُ السلام
والہانہ شان سے ہم کہہ رہے ہیں خاص و عام
اے حسینِ عرش مسند ﷺ آپ پر لاکھوں سلام
اے مکینِ سبز گنبد ﷺ آپ پر لاکھوں سلام

رحمت للعالمین! ﷺ سینے سلامِ بیکساں
کب سے ہیں آفت رسیدہ امتی محرفِ فغاں
کوئی دنیا میں نہیں مولا ﷺ ہمارا قدرداں
سب کا ملجا، سب کا ماوا، آپ ﷺ کا ہے آستاں
اے حسینِ عرش مسند ﷺ آپ پر لاکھوں سلام
اے مکینِ سبز گنبد ﷺ آپ پر لاکھوں سلام

خانماں برباد ہیں ہم، مضطر و نادار ہم
اہلِ عالم کی نظر میں ہیں ذلیل و خوار ہم
مفلس و مجبور ہیں ہم، بیکس و لاچار ہم
ہیں سلامی کے لیے حاضر بر دربار ہم
اے حسینِ عرش مسند ﷺ آپ پر لاکھوں سلام
اے مکینِ سبز گنبد ﷺ آپ پر لاکھوں سلام

صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

سلام بحضور سیّدِنا خیرُ الانام

(صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم)

عاشقِ کبریا ﷺ پہ لاکھ سلام
بندۂ حق نما ﷺ پہ لاکھ سلام
خلق کے مقتدا ﷺ پہ لاکھ سلام
احمدِ مجتبیٰ ﷺ پہ لاکھ سلام
خاتم الانبیاء ﷺ پہ لاکھ سلام

شاہِ کون و مکاں ﷺ پہ لاکھ سلام
میرِ خلد و جناں ﷺ پہ لاکھ سلام
رہبرِ دوجہاں ﷺ پہ لاکھ سلام
ہادیٔ انس و جاں ﷺ پہ لاکھ سلام
خاتم الانبیاء ﷺ پہ لاکھ سلام

شاہِ والا حسب ﷺ پہ لاکھ سلام
جانِ اُمّی لقب ﷺ پہ لاکھ سلام
شہر یارِ عرب ﷺ پہ لاکھ سلام
پیارے محبوبِ رب ﷺ پہ لاکھ سلام
خاتم الانبیاء ﷺ پہ لاکھ سلام

سنیے فریاد یا رسولؐ اللہ ﷺ
ہو کچھ امداد یا رسولؐ اللہ ﷺ
ہم ہیں برباد یا رسولؐ اللہ ﷺ
کیجیے شاد یا رسولؐ اللہ ﷺ
خاتم الانبیاءؐ ﷺ پہ لاکھ سلام

ہے مصائب میں مبتلا امت
ہے گرفتارِ صد بلا امت
ہدفِ جور ہے شہاؐ !امت
ہے پریشاں یہ بے خطا امت
خاتم الانبیاءؐ ﷺ پہ لاکھ سلام

اہلِ شر ظلم ڈھائے جاتے ہیں
روز فتنے جگائے جاتے ہیں
اہلِ ایماں ستائے جاتے ہیں
اہلِ مذہب مٹائے جاتے ہیں
خاتم الانبیاءؐ ﷺ پہ لاکھ سلام

سہیں اغیار کے ستم کب تک
رہیں پابندِ قیدِ غم کب تک
ظلم جھیلیں حضور ﷺ ہم کب تک
ہو گا سرکار ﷺ کا کرم کب تک
خاتم الانبیاءؐ پہ لاکھ سلام

صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

سلام بحضور سیّدنا خیرُ الانام
(صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم)

سلام آپ پر اے شہنشاہِ نامی ﷺ
سلام آپ پر اے شہِ ذوالکرامی ﷺ
سلام آپ ﷺ پر رشکِ ماہِ تمامی
سلام آپ ﷺ پر اے غریبوں کے حامی
سلام آپ پر اے نبیِّ تہامی ﷺ
سلام آپ پر اے رسولِ گرامی ﷺ

ہیں بابِ رسالت پہ لاکھوں سلامی
ہیں لاکھوں حجازی، عراقی و شامی
ہیں خدّام مصروفِ شیریں کلامی
ہے امت کے دل میں یہ ذوقِ دوامی
سلام آپ پر اے نبیِّ تہامی ﷺ
سلام آپ پر اے رسولِ گرامی ﷺ

سلام آپ پر تاجدارِ دو عالم ﷺ
سلام آپ پر اے رسولِ مکرم ﷺ
سلام آپ پر اے نبیِّ معظم ﷺ
سلام آپ پر فخرِ اولادِ آدم ﷺ
سلام آپ پر اے نبیِّ تہامی ﷺ
سلام آپ پر اے رسولِ گرامی ﷺ

سلام آپ پر ساقیٔ حوضِ کوثر ﷺ
سلام آپ پر خاصۂ ربِّ اکبر ﷺ
سلام آپ پر شافعِ روزِ محشر ﷺ
سلام آپ ﷺ پر مالکو بندہ پرور
سلام آپ پر اے نبیِ تہامی ﷺ
سلام آپ پر اے رسولِ گرامی ﷺ

سلام آپ پر اپنی امت کے والی ﷺ
سلام آپ پر حق کی رحمت کے والی ﷺ
سلام آپ پر اے قیامت کے والی ﷺ
سلام آپ پر خلد و جنت کے والی ﷺ
سلام آپ ﷺ پر، اے نبیِ ﷺ تہامی
سلام آپ ﷺ پر اے رسولِ ﷺ گرامی

صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

سلام بحضور سیّدِنا خیرُ الانام

(صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم)

بدرِ منیرِ عرصۂ افلاک ﷺ السلام
زِ صدرِ سریرِ سلطنتِ خاک ﷺ السلام
کہتے ہیں اہلِ دانش و ادراک السلام
کہتے ہیں زائرانِ طربناک السلام
محبوبِ کبریا شہِ لولاک ﷺ السلام

اے شہریارِ بزمِ جہاں ﷺ آپ پر سلام
اے تاجدارِ کون و مکاں ﷺ آپ پر سلام
اے نوبہارِ خلد و جناں ﷺ آپ پر سلام
اے خسروِ زمین و زماں ﷺ آپ پر سلام
محبوبِ کبریا شہِ لولاک ﷺ السلام

سلطانِ دوسرا ﷺ پہ ہزاروں سلام ہوں
نوشاہِ ھَلْ اَتٰی پہ ہزاروں سلام ہوں
سردارِ انبیاء ﷺ پہ ہزاروں سلام ہوں
عالم کے مقتدا ﷺ پہ ہزاروں سلام ہوں
محبوبِ کبریا شہِ لولاک ﷺ السلام

سلام بحضور سیّدِنا خیرُ الانام

(صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم)

آپ پر اے تاجدارِ دوجہاں ﷺ! لاکھوں سلام
آپ پر اے خسروِ کون و مکاں ﷺ! لاکھوں سلام
آپ ﷺ پر ہوں از زمیں تا آسماں! لاکھوں سلام
آپ پر اے مسند آرائے جہاں ﷺ! لاکھوں سلام
آپ ﷺ پر یا رحمتؐ للعالمیں ﷺ لاکھوں سلام
آپ پر یا مصطفیٰ ﷺ سلطانِ دیں! لاکھوں سلام

التجائیں کیجیے ہم بے نواؤں کی قبول
ہم کو اپنے عشق میں مدہوش رکھیے یا رسول ﷺ
مرحمت ہم کو مدینہ میں ہوں دو جنت کے پھول
ہوں نہ اب اندیشۂ روزِ جزا سے ہم ملول
آپ ﷺ پر یا رحمتؐ للعالمیں ﷺ لاکھوں سلام
آپ پر یا مصطفیٰ ﷺ سلطانِ دیں! لاکھوں سلام

مختارِ کائنات ہیں، خیرالبشر ہیں آپ ﷺ
شاہِ رُسُل ہیں، تاجورِ بحر و بر ہیں آپ ﷺ
نورِ مبیں ﷺ ہیں غیرتِ شمس و قمر ہیں آپ ﷺ
از فرش تا بہ عرش بہشتِ نظر ہیں آپ ﷺ
محبوبِ کبریا شہِ لولاک ﷺ السلام

ہیں آپ ﷺ صدرِ مجلسِ اسلام بالیقیں
ہے دم قدم سے آپ کے شاداب باغِ دیں
ہیں آپ ﷺ سرورِ بشر و جنّ و حُورِ عیں
ہیں آپ ﷺ زیب و زینتِ جنتِ جناں مکیں
محبوبِ کبریا شہِ لولاک ﷺ السلام

ہیں آپ ﷺ اپنی امتِ بے کس کا آسرا
ملت کے سر پہ سایۂ رحمت ہے آپ ﷺ کا
ہیں آپ ﷺ ہم غریبوں کے فریاد رس شہا ﷺ
ہیں آپ ﷺ کے غلام مصیبت میں مبتلا
محبوبِ کبریا شہِ لولاک ﷺ السلام

ہیں آپ ﷺ ناتوانوں، ضعیفوں کے دستگیر
محتاج آپ ﷺ کا ہے ہر اک منعم و فقیر
صَرفِ فغاں ہیں آپ ﷺ کے در پر جوان و پیر
سنیے فغاں کہ دشمنِ اسلام ہیں شریر
محبوبِ کبریا شہِ لولاک ﷺ السلام

صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

آپ ﷺ کی چشمِ کرم کے ہیں مسلماں خواستگار
اہلِ شر ہیں جابجا اب دشمنِ اہلِ وقار
ہیں زمانہ بھر میں امت پر مظالم بے شمار
کیجئے امدادِ اہلِ حق، شہِ عرش اقتدار ﷺ!
آپ ﷺ پر یا رحمتٌ للعالمیں ﷺ لاکھوں سلام
آپ پر یا مصطفیٰ ﷺ سلطانِ دیں! لاکھوں سلام

ہم غریبوں، بے نواؤں کی حفاظت کیجئے
امتِ مظلوم کی اپنی اعانت کیجئے
وا بطرزِ نو درِ لطف و عنایت کیجئے
درد مندوں کے سلام آقا ﷺ! سماعت کیجئے
آپ ﷺ پر یا رحمتٌ للعالمیں ﷺ لاکھوں سلام
آپ پر یا مصطفیٰ ﷺ سلطانِ دیں! لاکھوں سلام

ہم سلامی ہیں شہنشاہِ معظم ﷺ! آپ کے
بندہ بے دام ہیں یا مصطفیٰ ﷺ! ہم آپ ﷺ کے
جلوے رکھتے ہیں نہاں سینوں میں ہر دم آپ ﷺ کے
امتی ہیں ہم ضیاؔ محبوبِ اکرم ﷺ! آپ کے
آپ ﷺ پر یا رحمتٌ للعالمیں ﷺ لاکھوں سلام
آپ پر یا مصطفیٰ ﷺ سلطانِ دیں! لاکھوں سلام

صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

سلام بحضور سیّدِنا خیرُ الانام

(صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم)

یا شفیعُ المذنبیں، شاہِ رسولاں ﷺ السلام
یا عظیم الجاہ یا سلطانِ خوباں ﷺ السلام
یا شہِ بطحا امامِ جنّ و انساں ﷺ السلام
یا نبی اللہ ﷺ یا مطلوبِ سُبحاں السلام
یا رسولَ اللہ ﷺ یا محبوبِ رحماں السلام
یا حبیبَ اللہ ﷺ یا مقبولِ یزداں السلام

السلام اے ہادیٔ کون و مکاں حق کے حبیب
السلام اے مقتدائے دو جہاں حق کے حبیب
السلام اے رہنمائے انس و جاں حق کے حبیب
السلام اے خاتمِ پیغمبراں حق کے حبیب
یا رسولَ اللہ ﷺ یا محبوبِ رحماں السلام
یا حبیبَ اللہ ﷺ یا مقبولِ یزداں السلام

السلام اے بیکسوں کے غمزدوں کے چارہ ساز ﷺ
السلام اے دستگیرِ انس و جاں بیکس نواز ﷺ
السلام اے راز دارِ خلوت ناز و نیاز ﷺ
السلام اے داعیٔ اسلام اے میرِ حجاز ﷺ
یا رسولَ اللہ ﷺ یا محبوبِ رحماں السلام
یا حبیبَ اللہ ﷺ یا مقبولِ یزداں السلام

یا رسولَ اللہ ﷺ ملت ہے پریشاں آج کل
نرغۂ کفار میں ہیں اہلِ ایماں آج کل
قابلِ امداد ہیں شاہا! مسلماں آج کل
امتی ہیں فتح کے سرکار ﷺ خواہاں آج کل
یا رسولَ اللہ ﷺ یا محبوبِ رحماں السلام
یا حبیبَ اللہ ﷺ یا مقبولِ یزداں السلام

حملۂ اعدا سے امت کی حفاظت کیجیے
وہ دعا جس سے ہو باطل کو ہزیمت کیجیے
یا نبی ﷺ! چشمِ عنایت سُوئے امت کیجیے
دولتِ ایماں مسلماں کو عنایت کیجیے
یا رسولَ اللہ ﷺ یا محبوبِ رحماں السلام
یا حبیبَ اللہ ﷺ یا مقبولِ یزداں السلام

صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

سلام بحضور سیّدِنا خیرُ الانام
(صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم)

ظلِ ذاتِ خدا مقتدائے انام ﷺ
رونقِ بیتِ اقصیٰ و بیت الحرام
خسروِ اژدحامِ خواص و عوام
سرورِ حلقۂ انبیاءِ عظامؑ ﷺ
تاجِ فرقِ رسولانِ عالی مقام ﷺ
صدرِ ایوانِ پیغمبرانِ کرام ﷺ
السلام السلام السلام السلام

مسند آرائے اورنگ کون و مکاں
نوبہارِ گلستانِ خلد و جناں
درۃُ التّاجِ فرقِ شہانِ جہاں
سرورِ انس و جاں خسروِ خسرواں
تاجِ فرقِ رسولانِ عالی مقام ﷺ
صدرِ ایوانِ پیغمبرانِ کرام ﷺ
السلام السلام السلام السلام

اے حبیبِ خداوندِ عزّوجل ﷺ
اے شہِ بزمِ خوباں ﷺ حسینِ ازل
پیکرِ حسنِ اخلاق و حسنِ عمل
تاجِ جملہ ادیان و جملہ ملل
تاجِ فرقِ رسولانِ عالی مقام ﷺ
صدرِ ایوانِ پیغمبرانِ کرام ﷺ
السلام السلام السلام

آپ ﷺ ساری خدائی کے سردار ہیں
آپ ﷺ سلطانِ اخیار و ابرار ہیں
لطفِ حق سے ہر اک شے کے مختار ہیں
بعد خالق کے جو کچھ ہیں سرکار ﷺ ہیں
تاجِ فرقِ رسولانِ عالی مقام ﷺ....
اے رسولِ خدا اے حبیبِ خدا ﷺ
آپ ہیں مجتبیٰ آپ ہیں مصطفیٰ ﷺ
آپ کے در کے خادم ہیں شاہ و گدا
ہم فقیروں پہ ہو چشمِ لطف و عطا
تاجِ فرقِ رسولانِ عالی مقام ﷺ
صدرِ ایوانِ پیغمبرانِ کرام ﷺ
السلام السلام السلام

.... صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ....

سلام بحضور سیّدِنا خیرُ الانام

(صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم)

اے مکینِ سبز گنبد ﷺ آپ پر لاکھوں سلام
تاجدارِ عرش مسند ﷺ آپ پر لاکھوں سلام
مصطفیٰ ﷺ محبوبِ ایزد ﷺ آپ پر لاکھوں سلام
یا مویّد یا مجدّد ﷺ آپ پر لاکھوں سلام
یا محمد یا محمد ﷺ آپ پر لاکھوں سلام
حامد و محمود و احمد ﷺ آپ پر لاکھوں سلام

ہیں خدا کے بعد کُل مخلوق سے افضل حضور ﷺ
آپ کا تخلیقِ موجودات سے پہلے تھا نور
آپ کے جلووں کا ہے دنیا کی ہر شے میں ظہور
ہیں سلامی آپ کے جنّ و بشر وحش و طیور
یا محمد یا محمد ﷺ آپ پر لاکھوں سلام
حامد و محمود و احمد ﷺ آپ پر لاکھوں سلام

آپ ﷺ کی ذاتِ مبارک فخرِ موجودات ہے
آپ ﷺ محبوبِ خدا ہیں، آپ کی کیا بات ہے
رحمتِ حق کی نچھاور آپ ﷺ پر دن رات ہے
ہیں سلامی آپ ﷺ کے سب آپ کی وہ ذات ہے
یا محمد یا محمد ﷺ آپ پر لاکھوں سلام
حامد و محمود و احمد ﷺ آپ پر لاکھوں سلام

طاعتِ حق ہے خدا شاہد اطاعت آپ کی
عینِ ایماں عینِ عرفاں ہے محبت آپ کی
ہے مرقع حسنِ صورت گر کا صورت آپ کی
رویتِ حق اہلِ بینش کو ہے رویت آپ کی
یا محمد یا محمد ﷺ آپ پر لاکھوں سلام
حامد و محمود و احمد ﷺ آپ پر لاکھوں سلام

آپ ہیں لاریب وہ محبوبِ ربِ ذوالجلال
تا ابد ممکن نہیں، ہو آپ کی کوئی مثال
بے وسیلہ آپ کے حق تک رسائی ہے محال
آپ پر لاکھوں سلام اے صاحبِ حسن و جمال
یا محمد یا محمد ﷺ آپ پر لاکھوں سلام
حامد و محمود و احمد ﷺ آپ پر لاکھوں سلام

صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

سلام بحضور سیّدِنا خیرُ الانام

(صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم)

سلام آپ پر نازنینِ مدینہ ﷺ
سلام آپ پر مہ جبینِ مدینہ ﷺ
سلام آپ پر شہ نشینِ مدینہ ﷺ
سلام اے سراجِ مبینِ مدینہ ﷺ
سلام آپ پر اے مکینِ مدینہ ﷺ
سلام آپ پر اے حسینِ مدینہ ﷺ

سلام آپ پر تاجدارِ مدینہ ﷺ
سلام آپ پر شہسوارِ مدینہ ﷺ
سلام آپ پر نو بہارِ مدینہ ﷺ
سلام آپ پر گلعذارِ مدینہ ﷺ
سلام آپ پر اے مکینِ مدینہ ﷺ
سلام آپ پر اے حسینِ مدینہ ﷺ

سلام آپ پر مقتدائے مدینہ ﷺ
سلام آپ پر رہنمائے مدینہ ﷺ
سلام آپ پر دلربائے مدینہ ﷺ
سلام آپ پر مصطفائے مدینہ ﷺ
سلام آپ پر اے مکینِ مدینہ ﷺ
سلام آپ پر اے حسینِ مدینہ ﷺ

سلام آپ پر اے نبیِ معظم ﷺ
سلام آپ پر اے رسولِ معظم ﷺ
سلام آپ پر اے حبیبِ دو عالم ﷺ
سلام آپ پر نورِ ذاتِ مکرم ﷺ
سلام آپ پر اے مکینِ مدینہ ﷺ
سلام آپ پر اے حسینِ مدینہ ﷺ

سلام اے شہنشاہِ عرشِ معلی ﷺ
سلام اے حبیبِ خداوندِ یکتا ﷺ
سلام اے امامِ صفِ بیتِ اقصیٰ ﷺ
سلام اے امامِ رسولانِ دنیا ﷺ
سلام آپ پر اے مکینِ مدینہ ﷺ
سلام آپ پر اے حسینِ مدینہ ﷺ

صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

سلام بحضور سیّدنا خیرُ الانام

(صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم)

خسروِ عرش ایواں پہ لاکھوں سلام
سرورِ جنّ و انساں پہ لاکھوں سلام
شرحِ آیاتِ قرآں پہ لاکھوں سلام
شاہدِ بزمِ خوباں پہ لاکھوں سلام
مجتبیٰ ، ظلِ رحماں پہ لاکھوں سلام
مصطفیٰ ﷺ نورِ یزداں پہ لاکھوں سلام

جن ﷺ کے چہرے کی تابش سے روشن جہاں
جن ﷺ کے دم سے منور زمین و زماں
جن ﷺ کے انوار از فرش تا آسماں
عرشِ رب ، جن ﷺ کے روضہ پہ جلوہ فشاں
مجتبیٰ ، ظلِ رحماں پہ لاکھوں سلام
مصطفیٰ ﷺ نورِ یزداں پہ لاکھوں سلام

کس کو معلوم کیا میرے سرکار ﷺ ہیں
جنّ و انساں، ملائک کے سردار ہیں
ہادیٔ کل، خدائی کے مختار ہیں
حق تو یہ ہے کہ محبوبِ غفّار ہیں
مجتبیٰ ، ظلِ رحماں پہ لاکھوں سلام
مصطفیٰ ﷺ ،نورِ یزداں پہ لاکھوں سلام

جن ﷺ کے روضہ پہ خلد و جناں کی بہار
جن ﷺ کے در پر فدا گلشنِ روزگار
گنبدِ قدس پر جن ﷺ کے جنت نثار
جن کے محتاج سب تاجور، تاجدار
مجتبیٰ ، ظلِ رحماں پہ لاکھوں سلام
مصطفیٰ ﷺ ،نورِ یزداں پہ لاکھوں سلام

زیبِ سر ہو گا جن ﷺ کے شفاعت کا تاج
حشر میں جن کو ہو گی خدائی کی لاج
درد مندوں کا اپنے کریں گے علاج
ہفت کشور میں ہے آج بھی جن ﷺ کا راج
مجتبیٰ ، ظلِ رحماں پہ لاکھوں سلام
مصطفیٰ ﷺ ،نورِ یزداں پہ لاکھوں سلام

صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

سلام بحضور سیّدِنا خیرُ الانام

(صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم)

حسینِ بزمِ دنا ﷺ تم پہ بے شمار سلام
معینِ شاہ و گدا ﷺ تم پہ بے شمار سلام
شفیعِ روزِ جزا ﷺ تم پہ بے شمار سلام
ظہورِ نورِ خدا ﷺ تم پہ بے شمار سلام
حبیبِ ربِّ عُلا ﷺ تم پہ بے شمار سلام
رسولِ ہر دوسرا ﷺ تم پہ بے شمار سلام

یہ تم پہ خالقِ کونین کی عنایت ہے
تمھارے ہاتھ میں کونین کی حکومت ہے
قسم خدا کی تمھاری جسے محبت ہے
وہ ہے محبِّ خدا، مستحقِ جنت ہے
حبیبِ ربِ علا ﷺ تم پہ بے شمار سلام
رسولِ ہر دوسرا ﷺ تم پہ بے شمار سلام

خدا نے تم پہ نبوت کو ختم فرمایا
ازل کے دن سے تمہارا بلند ہے پایہ
خزائنِ ابدی کا ہو تم ہی سرمایہ
تمہارا ساری خدائی کے سر پہ ہے سایہ
حبیبِ ربِ علا ﷺ تم پہ بے شمار سلام
رسولِ ہر دوسرا ﷺ تم پہ بے شمار سلام

ہو تم سراجِ مبیں، رحمتِ مجسم ہو
حسیں جمال ہو محبوبِ ربِ اکرم ﷺ ہو
ستم رسیدوں کے مُونس، جہاں کے ہمدم ہو
گدا نواز و سخی، چارہ سازِ عالم ہو
حبیبِ ربِ علا ﷺ تم پہ بے شمار سلام
رسولِ ہر دوسرا ﷺ تم پہ بے شمار سلام

ہو چشمِ لطف و کرم بے نوا غریبوں پہ
ہے بے نواؤں کی شاہا ﷺ تمہاری سمت نظر
ہمیں دکھا دو پھر اک بار روضۂ انور
یہی ہے ایک تمنائے عاشقِ مضطر
حبیبِ ربِ علا ﷺ تم پہ بے شمار سلام
رسولِ ہر دوسرا ﷺ تم پہ بے شمار سلام

صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

سلام بحضور سیّدِنا خیرُ الانام
(صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم)

خسروِ کون و مکاں، تاجورِ ملکِ عرب ﷺ
ام ہانیؓ کے یہاں سوئے ہوئے آپ ﷺ تھے جب
عرش پر آپ ﷺ بلائے گئے معراج کی شب
آئے جبریلؑ یہ کہتے ہوئے با حسنِ ادب
آپ پر صاحبِ معراج ﷺ ہزاروں ہوں سلام
آپ پر عرش کے سرتاج ﷺ ہزاروں ہوں سلام

درِ سدرہ ہے یہ، میں جا نہیں سکتا آگے
کہ ہے خلوت کدۂ عرشِ معلّا آگے
لامکاں کہتے ہیں وہ گھر ہے خدا کا آگے
قابَ قوسَین ہے آگے فَتَدَلّٰی آگے
آپ پر صاحبِ معراج ﷺ ہزاروں ہوں سلام
آپ پر عرش کے سرتاج ﷺ ہزاروں ہوں سلام

آ گیا بہرِ سواری شہ ﷺ دیں کی رفرف
دیکھا شہ ﷺ نے کہ ہے اک عالمِ انوار بکف
نہ یہاں نامِ خلف ہے، نہ یہاں نقشِ سلف
نہ یہاں حاجتِ درباں، نہ فرشتوں کی ہے صف

آپ پر صاحبِ معراج ﷺ ہزاروں ہوں سلام
آپ پر عرش کے سرتاج ﷺ ہزاروں ہوں سلام

منظرِ اوجِ دَنٰی اور فَتَدَلّٰی دیکھا
خود کو انوارِ الٰہی سے مجلّا دیکھا
جلوۂ قربِ خدا، عرشِ معلّٰی دیکھا
اپنے اللہ کا بے پردہ تجلّا دیکھا

آپ پر صاحبِ معراج ﷺ ہزاروں ہوں سلام
آپ پر عرش کے سرتاج ﷺ ہزاروں ہوں سلام

مژدہ اے مردِ مسلماں! شبِ معراج ہے آج
صفِ عشّاق ہے شاداں، شبِ معراج ہے آج
ہے دو عالم میں چراغاں، شبِ معراج ہے آج
ہیں ضیاؔء ہم بھی ثناخواں، شبِ معراج ہے آج

آپ پر صاحبِ معراج ﷺ ہزاروں ہوں سلام
آپ پر عرش کے سرتاج ﷺ ہزاروں ہوں سلام

صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

سلام بحضور سیّدِنا خیرُ الانام

(صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم)

امینِ کعبۂ رب ﷺ آپ پر ہزاروں سلام
شہِ حجاز و عرب ﷺ آپ ﷺ پر ہزاروں سلام
مدام کرتے ہیں سب آپ ﷺ پر ہزاروں سلام
ہوں آپ پر شہِ والا حسب ﷺ ہزاروں سلام

سلام آپ ﷺ پہ خضرِ رہِ شبِ اسریٰ
سلام آپ ﷺ پہ شاہنشہِ شبِ اسریٰ

کھلے حضور ﷺ پہ ساتوں فلک کے دروازے
سلامِ شوق کے ہر آسماں پہ تھے نعرے
ادب سے اہلِ فلک اور رسولؑ ملتے تھے
سلام کہتے تھے سب مرسلینؑ خوش ہو کے

سلام آپ ﷺ پہ خضرِ رہِ شبِ اسریٰ
سلام آپ ﷺ پہ شاہنشہِ شبِ اسریٰ

حضورِ شاہ ﷺ میں مقبول ہو سلامِ نیاز
غلام کیوں شبِ اسریٰ کریں نہ آپ ﷺ پہ ناز
سنیں سلامؔ غلاموں کا اپنے، بندہ نواز!
سنیں سلامؔ بلا لیں حضور ﷺ تا بہ حجاز
سلام آپ ﷺ پہ خضرِ رہِ شبِ اسریٰ
سلام آپ ﷺ پہ شاہنشہِ شبِ اسریٰ

خدا کا نور، خدا کے حضور آ پہنچا
حبیب ﷺ پیشِ خدائے غفور آ پہنچا
قریبِ رب، شبِ اسریٰ کا نور، آ پہنچا
حدِ نظر سے وہ مہ پارہ دور آ پہنچا
سلام آپ ﷺ پہ خضرِ رہِ شبِ اسریٰ
سلام آپ ﷺ پہ شاہنشہِ شبِ اسریٰ

حجاب اٹھ گئے وہ ﷺ بے حجاب حق سے ملے
حبیبِ حق ﷺ شہِ عالی جنابؐ حق سے ملے
نقاب دور ہوئی بے نقاب حق سے ملے
ہوا سلامؔ، مبارک خطاب حق سے ملے
سلام آپ ﷺ پہ خضرِ رہِ شبِ اسریٰ
سلام آپ ﷺ پہ شاہنشہِ شبِ اسریٰ

صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

سلام بحضور سیّدِنا خیرُ الانام
(صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم)

تا فلک جانےوالے پہ لاکھوں سلام
عرش کاشانے والے پہ لاکھوں سلام
قربِ حق پانے والے پہ لاکھوں سلام
جلد لوٹ آنے والے پہ لاکھوں سلام
عرش کے تاج والے ﷺ پہ لاکھوں سلام
پیارے معراج والے ﷺ پہ لاکھوں سلام

جن کے جبریلؑ نے آکے چومے قدم
جن کی تابش سے روشن تھا صحنِ حرم
جن کو اقصیٰ میں لایا براق ایک دم
کر سلام ان کو اے امتِ محترم
عرش کے تاج والے ﷺ پہ لاکھوں سلام
پیارے معراج والے ﷺ پہ لاکھوں سلام

پہنچے جب آپ ﷺ تا سدرۃُ المنتہیٰ
رک گئے جبرئیلِ امیں اور کہا
آگے جانا یہاں سے ہے مشکل مرا
لیجئے اب سلامِ وداعی شہا ﷺ
عرش کے تاج والے ﷺ پہ لاکھوں سلام
پیارے معراج والے ﷺ پہ لاکھوں سلام

بزمِ قوسین میں جلوہ فرما ہوئے
مسند آرائے عرشِ معلّٰی ہوئے
واصل اللہ سے شاہِ والا ﷺ ہوئے
سازِ وحدت سے نغمے یہ پیدا ہوئے
عرش کے تاج والے ﷺ پہ لاکھوں سلام
پیارے معراج والے ﷺ پہ لاکھوں سلام

نورِ مطلق سے نورِ مبیں مل گیا
قطرہ دریائے توحید میں گم ہُوا
خلوتِ راز کا حال جانے خدا
آرہی تھی حجابات سے یہ صدا
عرش کے تاج والے ﷺ پہ لاکھوں سلام
پیارے معراج والے ﷺ پہ لاکھوں سلام

صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

سلام بحضور سیّدِنا خیرُ الانام

(صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم)

حق نے روح الامیں کو بھیجا
سُوئے عرشِ عظیم یاد کیا
خلد سے اک بُراق بھی آیا
آپ کو لے کے جو حرم سے چلا
شبِ "اسریٰ" کے تاجدار ﷺ سلام
خسروِ عرش اقتدار ﷺ! سلام

نہ لگی تھی ابھی پلک سے پلک
آپ ﷺ کعبہ سے آئے "اقصیٰ" تک
مقتدی تھے یہاں رسولؑ و ملکؑ
آپ پہنچے یہاں سے تا بفلک
شبِ "اسریٰ" کے تاجدار ﷺ سلام
خسروِ عرش اقتدار ﷺ! سلام

گزرے ساتوں فلک سے یوں سرور ﷺ
پار آئینوں سے ہو جیسے نظر
کھولے افلاک کے ملک نے در
تھے سلامی رسولؐ ہر در پر
شبِ "اسریٰ" کے تاجدار ﷺ سلام
خسروِ عرش اقتدار ﷺ! سلام

آ کے سدرہ پہ رُک گئے جبریلؑ
اور آگے بڑھے خدا کے جلیل ﷺ
آ گئے تا بہ عرشِ ربِ جلیل
اُٹھ گیا ہر حجاب، ہر تمثیل
شبِ "اسریٰ" کے تاجدار ﷺ سلام
خسروِ عرش اقتدار ﷺ! سلام

خلوتِ خاص میں ہُوا کیا کیا
اُن سے اللہ نے کہا کیا کیا
رب سے ان کو ہوا عطا کیا کیا
شرح ہو ان کی اے ضیاؔ کیا کیا
شبِ "اسریٰ" کے تاجدار ﷺ سلام
خسروِ عرش اقتدار ﷺ! سلام

صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

سلام بحضور سیّدِنا خیرُ الانام

(صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم)

ہو سلام آپ پر اے تاجورِ عرشِ بریں ﷺ!
ہو سلام آپ پر اے نورِ خدا، نورِ مبیں ﷺ!
ہو سلام آپ پر اے شاہِ رسل، سرورِ دیں ﷺ
ہو سلام آپ پر اے گنبدِ خضریٰ کے مکیں ﷺ
شاہِ لَوْلَاکَ لَمَا عرش کے سرتاج! سلام
خسروِ ارض و سما صاحبِ معراج ﷺ سلام

آپ ﷺ پر لائے ہیں جبریلؑ سلامِ باری
شبِ معراج یہ آیا ہے پیامِ باری
آپ ﷺ پر آج ہے یہ رحمتِ عامِ باری
عرش پر جا کے سنیں آپ ﷺ کلامِ باری
شاہِ لَوْلَاکَ لَمَا عرش کے سرتاج! سلام
خسروِ ارض و سما صاحبِ معراج ﷺ سلام

مصطفیٰ ﷺ ہفت سمٰوات سے ہو کر گزرے
صَوتِ جبریلؑ پہ فوراً درِ افلاک کھلے
انبیاؑ ہر درِ گردوں پہ شہِ دیں ﷺ سے ملے
خود سلاموں کے کیے پیش ہر اک نے تحفے
شاہِ لولاکَ لما عرش کے سرتاج! سلام
خسروِ ارض و سما صاحبِ معراج ﷺ سلام

تھا سرِ عرش پُر انوار فقط نور ہی نور
آئینہ خانہ تھا یہ جلوہ گہِ ربِ غفور
حکم تھا عرش پہ آئیں مع نعلین حضور ﷺ
تھا سلامی کے ترانوں میں عجب کیف و سرور
شاہِ لولاکَ لما عرش کے سرتاج! سلام
خسروِ ارض و سما صاحبِ معراج ﷺ سلام

اُٹھ گئے سارے مقاماتِ تقرب کے حجاب
پایا فردوسِ نظر جلوۂ ربُّ الارباب
پائیں سب نعمتیں اللہ سے بے حد و حساب
ہوئے آخر میں سلاموں سے سرافراز جنابؐ
شاہِ لولاکَ لما عرش کے سرتاج! سلام
خسروِ ارض و سما صاحبِ معراج ﷺ سلام

صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

سلام بحضور سیّدِنا خیرُ الانام

(صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم)

جنّ و بشر ملائکہ سب کے امام ﷺ السلام
صبح سے لاکھوں آپ ﷺ پر تا دمِ شام السلام
کہتے ہیں فرطِ شوق سے لاکھوں غلام السلام
تاجور ''مقامِ حمد'' عرش مقام السلام
سرورِ کُل، شہِ رُسُل، فخرِ انام ﷺ السلام
خسروِ بدر و شاہدِ ماہِ صیام ﷺ السلام

چمکا ہلالِ ماہِ صوم، خلقِ خدا ہے شاد کام
امتِ مصطفیٰ میں ہے خانہ بہ خانہ جشنِ عام
خلق کا مسجدوں میں ہے وقتِ نماز اژدہام
صبح سے شام تک یہی سب کے لبوں پہ ہے کلام
سرورِ کُل، شہِ رُسُل، فخرِ انام ﷺ السلام
خسروِ بدر و شاہدِ ماہِ صیام ﷺ السلام

کہتے ہیں روزہ دار یہ روزہ ہے رب کا میہماں
روزہ جہانِ حسن میں رحمتِ حق کا ہے نشاں
شام و سحر ہیں برکتیں، صوم و صلوٰۃ کی عیاں
روزہ میں روزہ دار سب شوق سے ہیں سلام خواں
سرورِ کل، شہِ رسل، فخرِ انام ﷺ السلام
خسروِ بدر و شاہدِ ماہِ صیام ﷺ السلام

خانۂ روزہ دار میں رحمتِ حق کا ہے ظہور
سینۂ روزہ دار میں ہے باخدا، خدا کا نور
دل میں ہے روزہ دار کے جلوہ نشاں چراغِ طور
سنتے ہیں روزہ دار کا اپنے سلام خود حضور ﷺ
سرورِ کل، شہِ رسل، فخرِ انام ﷺ السلام
خسروِ بدر و شاہدِ ماہِ صیام ﷺ السلام

ہوتی ہے ماہِ صوم میں جو شبِ قدر ایک رات
حق نے کیے ہیں خود بیاں اس کے فضائل و صفات
لیلۃ القدر دیکھ لے جو کوئی مردِ نیک ذات
اس کے لیے ہے جیتے جی مژدۂ بخشش و نجات
سرورِ کل، شہِ رسل، فخرِ انام ﷺ السلام
خسروِ بدر و شاہدِ ماہِ صیام ﷺ السلام

صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

سلام بحضور سیّدنا خیرُ الانام

(صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم)

خاصۂ ایزدِ غفّار پہ لاکھوں ہوں سلام
مصطفیٰ سیّدِ ابرار ﷺ پہ لاکھوں ہوں سلام
ملتِ احمدِ مختارؐ پہ لاکھوں ہوں سلام
اولیاءؒ عترتِ اطہارؓ پہ لاکھوں ہوں سلام
لیلۃ القدر میں سرکار ﷺ پہ لاکھوں ہوں سلام

قبلہ و کعبۂ دارین پہ لاکھوں ہوں سلام
شاہِ دیں، خسروِ کونین ﷺ پہ لاکھوں ہوں سلام
روز و شب صاحبِ قوسین پہ لاکھوں ہوں سلام
آلِ ہاشم جدِ حسنینؓ ﷺ پہ لاکھوں ہوں سلام
لیلۃ القدر میں سرکار ﷺ پہ لاکھوں ہوں سلام

رمضاں میں شہِ ذیشان ﷺ پہ ہزاروں ہوں سلام
خسروِ عالم امکاں ﷺ پہ ہزاروں ہوں سلام
رات دن صاحبِ قرآں پہ ہزاروں ہوں سلام
صائموں کے مہِ فاراں ﷺ پہ ہزاروں ہوں سلام
لیلۃ القدر میں سرکار ﷺ پہ لاکھوں ہوں سلام

لیلۃ القدر کو بخشا ہے خدا نے یہ وقار
یعنی اس شب پہ مہینے ہیں نثار ایک ہزار
آپ ﷺ کے لطف سے ہر امتی شب بیدار
شوق میں کہتا ہے یہ آپ ﷺ پہ ہو ہو کے نثار
لیلۃ القدر میں سرکار ﷺ پہ لاکھوں ہوں سلام

خوابِ غفلت سے مسلماں! ہو خدارا بیدار
ہیں مبارک رمضاں کے بخدا لیل و نہار
صوم و تسبیح و تراویح میں ہو کر سرشار
کر کے رُخ سوئے مدینہ بادب روز پکار
لیلۃ القدر میں سرکار ﷺ پہ لاکھوں ہوں سلام

لیلۃ القدر کا، ماہِ رمضاں کا صدقہ
رحمت و رافتِ خلاقِ جہاں کا صدقہ
روزہ داروں کی عباداتِ گراں کا صدقہ
کر عطا اپنے غلاموں کو جناں کا صدقہ
لیلۃ القدر میں سرکار ﷺ پہ لاکھوں ہوں سلام

کیجئے اپنے غلاموں کو مدینہ میں طلب
کب سے بے چین مدینہ کے لیے ہیں یہ سب
دیجئے اذنِ سلامی انھیں یا شاہِ عرب ﷺ
ان کے لب پر یہی نغمات ہیں ہر دن ہر شب
لیلۃ القدر میں سرکار ﷺ پہ لاکھوں ہوں سلام

صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

سلام بحضور سیّدِنا خیرُ الانام
(صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم)

عرش کے مہماں ﷺ! سلام علیک
خلق کے میزباں ﷺ! سلام علیک
شاہِ جاوداں ﷺ! سلام علیک
مُونس و مہرباں ﷺ! سلام علیک
سرورِ انس و جاں ﷺ! سلام علیک
ہادیٔ دو جہاں ﷺ! سلام علیک

تاجدار جہاں نواز! سلام علیک
بادشاہ حریم ناز! سلام علیک
عاشق رب بے نیاز! سلام علیک
بے نواؤں کے چارہ ساز! سلام علیک
سرور انس و جاں ﷺ! سلام علیک
ہادی دو جہاں ﷺ! سلام علیک

لیلۃ القدر کو بخشا ہے خدا نے یہ وقار
یعنی اس شب پہ مہینے ہیں نثار ایک ہزار
آپ ﷺ کے لطف سے ہر امتی شب بیدار
شوق میں کہتا ہے یہ آپ ﷺ پہ ہو ہو کے نثار
لیلۃ القدر میں سرکار ﷺ پہ لاکھوں ہوں سلام

خوابِ غفلت سے مسلماں! ہو خدارا بیدار
ہیں مبارک رمضاں کے بخدا لیل و نہار
صوم و تسبیح و تراویح میں ہو کر سرشار
کر کے رُخ سوئے مدینہ باادب روز پکار
لیلۃ القدر میں سرکار ﷺ پہ لاکھوں ہوں سلام

لیلۃ القدر کا، ماہِ رمضاں کا صدقہ
رحمت و رافتِ خلّاقِ جہاں کا صدقہ
روزہ داروں کی عباداتِ گراں کا صدقہ
کر عطا اپنے غلاموں کو جناں کا صدقہ
لیلۃ القدر میں سرکار ﷺ پہ لاکھوں ہوں سلام

کیجئے اپنے غلاموں کو مدینہ میں طلب
کب سے بے چین مدینہ کے لیے ہیں یہ سب
دیجئے اذنِ سلامی انھیں یا شاہِ عرب ﷺ
ان کے لب پر یہی نغمات ہیں ہر دن ہر شب
لیلۃ القدر میں سرکار ﷺ پہ لاکھوں ہوں سلام

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

سلام بحضور سیّدِنا خیرُ الانام

(صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)

عرش کے مہماں ﷺ! سلام علیک
خلق کے میزباں ﷺ! سلام علیک
شاہِ جاوداں ﷺ! سلام علیک
مُونس و مہرباں ﷺ! سلام علیک
سرورِ انس و جاں ﷺ! سلام علیک
ہادیٔ دو جہاں ﷺ! سلام علیک

تاجدار جہاں نواز! سلام علیک
بادشاہ حریم ناز! سلام علیک
عاشق رب بے نیاز! سلام علیک
بے نواؤں کے چارہ ساز! سلام علیک
سرورِ انس و جاں ﷺ! سلام علیک
ہادیٔ دو جہاں ﷺ! سلام علیک

ہم گنہگار ہیں غلام، حضور ﷺ
روز و شب ہم ہیں محوِ جرم و قصور
آپ ﷺ ہیں نورِ ذاتِ ربِ غفور
آپ ﷺ ہیں دستگیرِ یومِ نشور
سرورِ انس و جاں ﷺ! سلام علیک
ہادیٔ دو جہاں ﷺ! سلام علیک

سنیے فریاد ہم غریبوں کی
لاج رکھیے کم نصیبوں کی
ہے صدا آپ ﷺ کے نقیبوں کی
لو سلامی شہا ﷺ! ادیبوں کی
سرورِ انس و جاں ﷺ! سلام علیک
ہادیٔ دو جہاں ﷺ! سلام علیک

یا نبی یا حبیبِ ربِ انام ﷺ
سوئے طیبہ طلب ہوں سارے غلام
سب پہ ہو چشمِ لطف و فیضِ دوام
یا نبی ﷺ! ہو قبول سب کا سلام
سرورِ انس و جاں ﷺ! سلام علیک
ہادیٔ دو جہاں ﷺ! سلام علیک

صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ....

سلام بحضور سیّدِنا خیرُ الانام

(صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم)

دن کے خورشید، شب کے چاند سلام
اے مہ و مہر سب کے چاند سلام
علم و فضل و ادب کے چاند سلام
مہرِ بطحا، حلب کے چاند سلام
مصطفیٰ ﷺ اے عرب کے چاند سلام
اے مرے عرشِ رب کے چاند سلام

اے دو عالم کے تاجور ﷺ تسلیم
اے شہنشاہِ بحر و بر ﷺ تسلیم
اے خدائی کے راہبر ﷺ تسلیم
یا نبی سیّد البشر ﷺ تسلیم
مصطفیٰ ﷺ اے عرب کے چاند سلام
اے مرے عرشِ رب کے چاند سلام

آپ ہیں ظلِ ذاتِ ربِ کریم
آپ ہیں نورِ عین، نورِ قدیم
آپ کی ذات ہے رؤف و رحیم
آپ کا فیضِ عام خُلقِ عظیم
مصطفیٰ ﷺ اے عرب کے چاند سلام
اے مرے عرشِ رب کے چاند سلام

آپ محبوب ہیں خدائی کے
آئینہ ہیں خدا نمائی کے
صدقے دربارِ مصطفائی ﷺ کے
دل میں ارماں ہیں جبہہ سائی کے
مصطفیٰ ﷺ اے عرب کے چاند سلام
اے مرے عرشِ رب کے چاند سلام

ہے پریشاں حضور ﷺ کی اُمت
وقفِ غم ہے، تباہ ہے حالت
جورِ اعدا سے تنگ ہے ملت
سوئے اُمت ہو بارشِ رحمت
مصطفیٰ ﷺ اے عرب کے چاند سلام
اے مرے عرشِ رب کے چاند سلام

دیکھو خدامِ در کی حالتِ زار
قصۂ دردِ دل سنو سرکار ﷺ
مائلِ جبر و جور ہیں اَشرار
ہے اعانت حضور ﷺ کی درکار
مصطفیٰ ﷺ اے عرب کے چاند سلام
اے مرے عرشِ رب کے چاند سلام

صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

سلام بحضور سیّدِنا خیرُ الانام
(صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم)

پیارے اُمّی، ہاشمی ﷺ، ہوں آپ پر لاکھوں سلام
فخرِ شانِ خسروی ﷺ ہوں آپ پر لاکھوں سلام
روح بخشِ زندگی ﷺ، ہوں آپ پر لاکھوں سلام
تا قیامت، دائمی، ہوں آپ ﷺ پر لاکھوں سلام
یا محمد، یا نبی ﷺ، ہوں آپ پر لاکھوں سلام
یا رسولِ ابطحی ﷺ ہوں آپ پر لاکھوں سلام

آپ پر لاکھوں سلام اے ہادیٔ کون و مکاں ﷺ
آپ پر لاکھوں سلام اے مقتدائے اِنس و جاں ﷺ
آپ پر لاکھوں سلام اے پیشوائے دو جہاں ﷺ
آپ پر لاکھوں سلام اے نورِ حق، نورِ زماں ﷺ
یا محمد، یا نبی ﷺ، ہوں آپ پر لاکھوں سلام
یا رسولِ ابطحی ﷺ ہوں آپ پر لاکھوں سلام

آپ ﷺ ہیں شاہِ رسل، محبوبِ ربِ بے نیاز
آپ ﷺ ہیں جانِ تمنا، آپ ﷺ ہیں بندہ نواز
آپ ﷺ ہی ہر بیکس و ناچار کے ہیں چارہ ساز
آپ ﷺ ہیں شاہنشہِ کونین، سلطانِ حجاز
یا محمد، یا نبی ﷺ، ہوں آپ پر لاکھوں سلام
یا رسولِ اُمّی ﷺ ہوں آپ پر لاکھوں سلام

آپ کی امت شہِ والا ﷺ بڑی مشکل میں ہے
زورِ باطل راہزن ہر راہ ہر منزل میں ہے
جذبۂ ایماں گھٹی ہر داعیٔ باطل میں ہے
ہیں مسلماں دم بخود، خنجر کفِ قاتل میں ہے
یا محمد، یا نبی ﷺ، ہوں آپ پر لاکھوں سلام
یا رسولِ اُمّی ﷺ ہوں آپ پر لاکھوں سلام

سوئے اُمت یا نبی ﷺ چشمِ کرم فرمایئے
غمزدوں، آفت رسیدوں کی مدد کو آیئے
آہیں مظلوموں کی سنیے، حسرتیں بر لایئے
راہ سے بھٹکے ہوؤں کو راہِ حق دکھلایئے
یا محمد، یا نبی ﷺ، ہوں آپ پر لاکھوں سلام
یا رسولِ اُمّی ﷺ ہوں آپ پر لاکھوں سلام

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

سلام بحضور سیّدِنا خیرُ الانام

(صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)

سرورِ کُل، شہِ رُسُل، خسروِ دیں ﷺ سلام لو
جلوہ گہِ خلیلؑ کے حجلہ نشیں سلام لو
جانِ جہاں، جہاں پناہ، خلد مکیں سلام لو
نازشِ کائنات حسن، رب کے حسیں سلام لو
شاہِ سریرِ لامکاں، عرش نشیں ﷺ سلام لو
شمعِ حریمِ "کُن فکاں" نورِ مبیں سلام لو

جن و بشر، رسل، ملک کرتے ہیں آپ ﷺ کو سلام
شمس و قمر، زمیں، فلک کرتے ہیں آپ ﷺ کو سلام
کون و مکاں، بغیرِ شک کرتے ہیں آپ ﷺ کو سلام
شاہ و گدا سب آج تک کرتے ہیں آپ ﷺ کو سلام
شاہِ سریرِ لامکاں، عرش نشیں ﷺ سلام لو
شمعِ حریمِ "کُن فکاں" نورِ مبیں سلام لو

امتِ بے نوا حضور ﷺ مائلِ صد زوال ہے
صورتِ سبزہ ہر طرف، خلق میں پائمال ہے
ملتِ حق جہان میں آہ شکستہ حال ہے
وقتِ سلام آپ ﷺ سے سب کا یہی سوال ہے
شاہِ سریرِ لامکاں، عرش نشیں ﷺ سلام لو
شمعِ حریمِ "کُن فکاں" نورِ مبیں سلام لو

چشمِ کرم سے دیکھیے حال ہر اک غلام کا
بگڑا ہوا ہے نظم و ضبط قوم کے خاص و عام کا
سب کو ہے آج انتظام، لطفِ شہِ انام ﷺ کا
دیجئے خسرواؐ جواب بہرِ خدا سلام کا
شاہِ سریرِ لامکاں، عرش نشیں ﷺ سلام لو
شمعِ حریمِ "کُن فکاں" نورِ مبیں سلام لو

سُوئے مدینہ یا نبی ﷺ جلد ہمیں بلایئے
گنبدِ سبز کی بہار بہرِ خدا دکھایئے
سنیے سلامِ بیکساں، دستِ دعا اٹھایئے
امتِ بے نوا کی سمت بہرِ اعانت آیئے
شاہِ سریرِ لامکاں، عرش نشیں ﷺ سلام لو
شمعِ حریمِ "کُن فکاں" نورِ مبیں سلام لو

صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

سلام بحضور سیدِنا خیرُ الانام

(صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم)

اُمت کا اپنی رحمتِ عالمؐ سلام لو
ملت کا یا رسولِ معظم ﷺ سلام لو
عشّاق کا حبیبِ مکرم ﷺ سلام لو
خدّامِ بارگاہ کا پیہم سلام لو
لاکھوں درود لاکھوں سلام آپ پر حضور ﷺ

ہیں آپ ﷺ ظلِ ذاتِ خداوندِ بے نیاز
تخلیقِ بزمِ کون و مکاں کے ہیں آپ راز
ہیں آپ ﷺ بے کسوں کے، غریبوں کے چارہ ساز
ہوں آپ پر ہزاروں سلام اے شہِ حجاز ﷺ
لاکھوں درود لاکھوں سلام آپ پر حضور ﷺ

صدقے جہاں رسول علیہ السلام پر
عالم نثار رحمتِ عالم ﷺ کے نام پر
پیہم درود خسروِ گردوں مقام پر
لاکھوں سلام حضرتِ خیر الانام ﷺ پر
لاکھوں درود لاکھوں سلام آپ پر حضور ﷺ

صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

سلام بحضور سیّدِنا خیرُ الانام

(صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم)

السلام اے مہ لقا، ماہِ مدینہ ﷺ السلام
السلام اے شمعِ بزمِ طورِ سینا ﷺ السلام
السلام اے نور بخشِ بزمِ دُنیا ﷺ السلام
السلام اے ظلِ حق فخرِ زمانہ ﷺ السلام
السلام اے تاجدارِ عرشِ رحماں ﷺ السلام

السلام اے مصطفیٰ ﷺ، اے غمزدوں کے غم گسار
السلام اے مجتبیٰ ﷺ، اے مُونسِ ہر جاں نثار
السلام اے دستگیرِ ہر غلامِ دلفگار
السلام اے حامیٔ ہر بیکس و ہر بے قرار
السلام اے تاجدارِ عرشِ رحماں ﷺ السلام

کیجئے سوئے مدینہ ہم غریبوں کو طلب
دیجئے اذنِ حضوری ہم کو اے محبوبِ رب ﷺ
بابِ رحمت کے لیے بے چین ہیں ہم روز و شب
سنیے طیبہ میں سلامِ عاشقاں شاہِ عرب ﷺ
السلام اے تاجدارِ عرشِ رحماں ﷺ السلام

صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

سلام بحضور سیّدِنا خیرُ الانام

(صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم)

السلام اے شاہِ شاہاں ﷺ السلام
السلام اے ماہِ تاباں ﷺ السلام
السلام اے جانِ جاناں ﷺ السلام
السلام اے عینِ ایماں ﷺ السلام
السلام اے ظلِ رحماں ﷺ السلام
السلام اے نورِ یزداں ﷺ السلام

السلام اے رحمت للعالمیں ﷺ
السلام اے خسروِ دنیا و دیں ﷺ
السلام اے نورِ ربّ، نورِ مبیں ﷺ
السلام اے صدرِ بزمِ مرسلیں ﷺ
السلام اے ظلِ رحماں ﷺ السلام
السلام اے نورِ یزداں ﷺ السلام

آپ پر مولا ﷺ سلام بے حساب
آپ پر لاکھوں سلام اے حق مآب ﷺ
ہیں سلامی آپ ﷺ کے اہلِ کتاب
السلام اے خسروِ عالی جناب ﷺ
السلام اے ظلِ رحماں ﷺ السلام
السلام اے نورِ یزداں ﷺ السلام

لیجے سرکار ﷺ امت کا سلام
لیجے خدّامِ ملت کا سلام
لیجے اہلِ محبت کا سلام
لیجے ہم اہلِ حاجت کا سلام
السلام اے ظلِ رحماں ﷺ السلام
السلام اے نورِ یزداں ﷺ السلام

نرغۂ اغیار میں ہیں ہم حضور ﷺ
ہم سے کل عالم ہے برہم یا حضور ﷺ
ہم پہ حملے ہوتے ہیں پیہم حضور ﷺ
کہتی ہے امت یہی ہر دم حضور ﷺ
السلام اے ظلِ رحماں ﷺ السلام
السلام اے نورِ یزداں ﷺ السلام

صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

سلام بحضور سیّدِنا خیرُ الانام

(صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم)

شاہدِ قدرت نما ﷺ ہوں آپ پر لاکھوں سلام
صاحبِ جود و سخا ﷺ ہوں آپ پر لاکھوں سلام
بیکسوں کے آسرا ہوں آپ پر لاکھوں سلام
حامئ دینِ خدا ہوں آپ پر لاکھوں سلام
رحمت للعالمیں ﷺ ہوں آپ پر لاکھوں سلام
رونقِ عرشِ بریں ﷺ ہوں آپ پر لاکھوں سلام

خسروِ کون و مکاں ﷺ ہوں آپ پر لاکھوں سلام
شہر یارِ انس و جاں ﷺ ہوں آپ پر لاکھوں سلام
مالکِ خلد و جناں ﷺ ہوں آپ پر لاکھوں سلام
مونسِ اہلِ فغاں ﷺ ہوں آپ پر لاکھوں سلام
رحمت للعالمیں ﷺ ہوں آپ پر لاکھوں سلام
رونقِ عرشِ بریں ﷺ ہوں آپ پر لاکھوں سلام

رات دن محبوبِ رب ﷺ ہوں آپ پر لاکھوں سلام
روز سلطانِ عرب ﷺ ہوں آپ پر لاکھوں سلام
افتخارِ جد و اب ﷺ ہوں آپ پر لاکھوں سلام
یا محمد ﷺ! روز و شب ہوں آپ پر لاکھوں سلام
رحمت للعالمیں ﷺ ہوں آپ پر لاکھوں سلام
رونقِ عرشِ بریں ﷺ ہوں آپ پر لاکھوں سلام

صاحبِ معراج اے مہمانِ عرشِ کبریا
اے شبِ اسرا کے دولھا صدرِ قوسین و دنیٰ
قبلۂ جاں، کعبۂ اسلام محبوبِ خدا ﷺ
باعثِ تخلیق و اظہارِ جہانِ ماسوا
رحمت للعالمیں ﷺ ہوں آپ پر لاکھوں سلام
رونقِ عرشِ بریں ﷺ ہوں آپ پر لاکھوں سلام

آپ ﷺ ہیں آئینہ دارِ جلوۂ ربِّ انام
آپ ﷺ ہیں نور و ظہورِ ذوالجلال و ذوالاکرام
نوشۂ بزمِ ازل اے شافعِ روزِ قیام
آپ ﷺ پر کیں نعمتیں اللہ نے اپنی تمام
رحمت للعالمیں ﷺ ہوں آپ پر لاکھوں سلام
رونقِ عرشِ بریں ﷺ ہوں آپ پر لاکھوں سلام

.... صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ....

سلام بحضور سیّدِنا خیرُ الانام
(صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم)

نورِ یزداں، منبع البرکات پر لاکھوں سلام
اُن کے اخلاق، ان کے ارشادات پر لاکھوں سلام
شافعِ کل، ارفع الدرجات پر لاکھوں سلام
تاجدارِ بزمِ موجودات پر لاکھوں سلام
افتخارِ جملہ مخلوقات ﷺ پر لاکھوں سلام
ہوں محمد مصطفیٰ ﷺ کی ذات پر لاکھوں سلام

ہو درودوں کی نچھاور مصطفیٰ ﷺ پر روز و شب
روضۂ انور پہ برسیں رات دن انوارِ رب
عرش سے بہرِ سلامی آئیں قدسی با ادب
دست بستہ یوں کہیں عشاق مل کر سب کے سب
افتخارِ جملہ مخلوقات ﷺ پر لاکھوں سلام
ہوں محمد مصطفیٰ ﷺ کی ذات پر لاکھوں سلام

لو سلام اُمت کا اپنی اے شہِ کون و مکاں ﷺ
لو سلامِ عاشقاں اے تاجدارِ انس و جاں ﷺ
لو غریبوں کا سلام، اے خسروِ عرش آستاں ﷺ
روز و شب وقفِ سلامی ہیں زمین و آسماں
افتخارِ جملہ مخلوقات ﷺ پر لاکھوں سلام
ہوں محمد مصطفیٰ ﷺ کی ذات پر لاکھوں سلام

ہے مسلمانوں پہ یورش جور و استبداد کی
آبروئے دینِ حق اغیار نے برباد کی
لاج رکھیے مصطفیٰ ﷺ اب مسلمِ ناشاد کی
ہے مسلماں کو ضرورت آپ ﷺ کی امداد کی
افتخارِ جملہ مخلوقات ﷺ پر لاکھوں سلام
ہوں محمد مصطفیٰ ﷺ کی ذات پر لاکھوں سلام

واسطہ اصحابؓ و اہلبیتؑ کا، انصارؓ کا
واسطہ یا رب وقارِ عترتِ اطہارؑ کا
واسطہ سب اولیا اللہؒ کا، اخیارؒ کا
تا درِ محبوب ﷺ پہنچا دے سلام اَبرار کا
افتخارِ جملہ مخلوقات ﷺ پر لاکھوں سلام
ہوں محمد مصطفیٰ ﷺ کی ذات پر لاکھوں سلام

صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

سلام بحضور سیّدنا خیرُ الانام

(صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم)

قسمتِ کونین کو چمکانے والے السلام
گلشنِ ایجاد کو مہکانے والے السلام
پرچمِ اسلام کو لہرانے والے السلام
ساتھ قرآنِ مبیں کو لانے والے السلام
عرشِ رب سے سوئے کعبہ آنے والے السلام
ختمِ عہدِ انبیاءؑ فرمانے والے السلام

السلام اے آمنہؓ کے چاند، نورِ اوّلیں
السلام اے کوکبِ صبحِ ازل، نجمِ مبیں
السلام اے جلوۂ حق، رحمۃٌ للعالمیں
السلام اے خاتمِ کل انبیاء و مرسلیں
عرشِ رب سے سوئے کعبہ آنے والے السلام
ختمِ عہدِ انبیاءؑ فرمانے والے السلام

آپ ﷺ پر اللہ نے رکیں ختم ساری نعمتیں
آپ کو دارین کی بخشیں خدا نے دولتیں
آپ پر قرآن کی ساری اتاریں سورتیں
آپ کی چھائی ہوئی ہیں دو جہاں پر رحمتیں
عرشِ رب سے سوئے کعبہ آنے والے السلام
ختم عہدِ انبیاءؑ فرمانے والے السلام

عیدِ میلادِ مبارک کا تصدّق یا رسول ﷺ!
کیجئے ہم کو مدینہ سے عطا جنت کے پھول
نور بن کر ہم میں پھر فرمایئے شاہاؐ نزول
پھر سلام اُمت کا اپنی کیجیے مولاؐ قبول
عرشِ رب سے سوئے کعبہ آنے والے السلام
ختم عہدِ انبیاءؑ فرمانے والے السلام

نرغۂ کفار ہے اسلام پر یا مصطفیٰ ﷺ
ہیں عدوئے جانِ مسلم اہلِ شر یا مصطفیٰ ﷺ
زورِ باطل کیجیے زیر و زبر یا مصطفیٰ ﷺ
جانبِ اُمت کرم کی ہو نظر یا مصطفیٰ ﷺ
عرشِ رب سے سوئے کعبہ آنے والے السلام
ختم عہدِ انبیاءؑ فرمانے والے السلام

صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

سلام بحضور سیّدِنا خیرُ الانام

(صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم)

آپ پر اے عرش کے مسند نشیں ﷺ لاکھوں سلام
آپ پر اے سبز گنبد کے مکیں ﷺ لاکھوں سلام
آپ پر اے رونقِ خلدِ بریں ﷺ لاکھوں سلام
آپ پر یا صاحبِ فتحِ مبیں ﷺ لاکھوں سلام
آپ پر یا رحمت للعالمیں ﷺ لاکھوں سلام
آپ پر یا شاہِ دیں سلطانِ دیں ﷺ لاکھوں سلام

یا محمد مصطفیٰ ﷺ ہوں آپ پر لاکھوں درود
یا رسولِ کبریا ﷺ ہوں آپ پر لاکھوں درود
یا نبی الانبیا ﷺ ہوں آپ پر لاکھوں درود
یا شہِ ہر دو سرا ﷺ ہوں آپ پر لاکھوں درود
آپ پر یا رحمت للعالمیں ﷺ لاکھوں سلام
آپ پر یا شاہِ دیں سلطانِ دیں ﷺ لاکھوں سلام

ہو سدا لاکھوں درودوں کی نچھاور آپ ﷺ پر
تا ابد ہو بارشِ رحمت برابر آپ ﷺ پر
عرش کی تابانیاں ہوں جلوہ گستر آپ ﷺ پر
ہوں تصدق روز و شب انوارِ داور آپ ﷺ پر
آپ پر یا رحمت للعالمیں ﷺ لاکھوں سلام
آپ پر یا شاہِ دیں سلطانِ دیں ﷺ لاکھوں سلام

کرتے ہیں سرکار ﷺ کو ہم دور افتادہ غلام
روز و شب صبح و مسا فرطِ عقیدت سے سلام
ورد رکھتے ہیں درودِ پاک کا خادم مدام
ہو نگاہِ لطف ہم پر اے شہِ گردوں مقام ﷺ
آپ پر یا رحمت للعالمیں ﷺ لاکھوں سلام
آپ پر یا شاہِ دیں سلطانِ دیں ﷺ لاکھوں سلام

آج کل ہیں اے شہِ والا ﷺ بڑی مشکل میں ہم
بے خطا رسوا کیے جاتے ہیں ہر محفل میں ہم
مستحق ہر سزا ہیں دیدۂ قاتل میں ہم
ہیں سلامی آپ کے سرکار ﷺ دل ہی دل میں ہم
آپ پر یا رحمت للعالمیں ﷺ لاکھوں سلام
آپ پر یا شاہِ دیں سلطانِ دیں ﷺ لاکھوں سلام

صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

سلام بحضور سیدنا خیرُ الانام
(صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم)

اے خدا ہوں صاحبِ لولاک ﷺ پر لاکھوں سلام
ہادیؑ دیں، پیکرِ ادراک ﷺ پر لاکھوں سلام
شہسوارِ اوجِ ہفت افلاک ﷺ پر لاکھوں سلام
ہوں شہِ بطحا ﷺ کی روحِ پاک پر لاکھوں سلام
رحمتِ للعالمیں ﷺ کی ذات پر لاکھوں سلام

ہوں سدا لاکھوں سلام اللہ کے مطلوب ﷺ پر
ہوں سدا لاکھوں سلام اس اُمّی محبوب ﷺ پر
ہوں سدا لاکھوں سلام اس ذاتِ خوش اسلوب پر
ہوں سدا لاکھوں سلام ان کی صفاتِ خوب پر
رحمتِ للعالمیں ﷺ کی ذات پر لاکھوں سلام

سوئے امت چشمِ رحمت ہو شفیع المذنبیں ﷺ
ہیں گرفتارِ مصائب مسلم زار و حزیں
مائلِ جور و جفا ملت پہ ہیں اعداءِ دیں
خسروا ﷺ سنیے خدارا نالۂ اندوہ گیں
رحمتِ للعالمیں ﷺ کی ذات پر لاکھوں سلام

صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

سلام بحضور سیّدِنا خیرُ الانام

(صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم)

السلام اے مصطفیٰ محبوبِ رب ﷺ
السلام اے نور بخشِ روز و شب
السلام اے سیّدِ والا حسب ﷺ
السلام اے مہرِ تابانِ عرب ﷺ
السلام اے نورِ یزداں ﷺ السلام

آپ ﷺ ہیں محبوبِ ربُّ العٰلمیں
آپ ﷺ عرشِ رب کے ہیں مسند نشیں
آپ ﷺ ہیں نوشاہِ بزمِ مرسلیں
آپ ﷺ ہیں سلطانِ فردوسِ بریں
السلام اے نورِ یزداں ﷺ السلام

اُمتِ مظلوم کی امداد ہو
ختم دورِ جبر و استبداد ہو
شاد مولا ﷺ امتِ ناشاد ہو
بابِ عالی پر ہماری یاد ہو
السلام اے نورِ یزداں ﷺ السلام

سلام بحضور سیدِنا خیرُ الانام

(صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم)

جا، خوش نصیب زائر! میرا سلام کہنا
احسان مجھ پہ اتنا کرنا، سلام کہنا
سردارِ انبیاء ﷺ سے میرا سلام کہنا
مولا ﷺ سے دست بستہ میرا سلام کہنا

سن، مضطرب ہیں بے حد سجدے مری جبیں کے
دیکھے جو تو مناظر اُس خطۂ حسیں کے
جس وقت پاس پہنچے پُر نور سرزمیں کے
مولا ﷺ سے دست بستہ میرا سلام کہنا

دیدار کی تمنا ہے بے حساب دل میں
ہے اشتیاقِ پیہم اور اضطراب دل میں
یہ بندگی کے جذبے لے جا، سلام کہنا
مولا ﷺ سے دست بستہ میرا سلام کہنا

لے جا سجا کے میرے اشکوں کی ڈالیوں کو
پھر تھام کر ادب سے روضہ کی جالیوں کو
سوزِ دروں سے رونا، میرا سلام کہنا
مولا ﷺ سے دست بستہ میرا سلام کہنا

اے زائرِ مدینہ! اونچے نصیب والے
اک غم نصیب و بیکس، مجبور کی دعا لے
بے چین حسرتوں کا لِلّٰہ سلام کہنا
مولا ﷺ سے دست بستہ میرا سلام کہنا

کہنا کہ ہر نفس ہے اب ازدیادِ حسرت
اب ساری زندگی ہے اک روئدادِ حسرت
یہ روئدادِ حسرت کہنا، سلام کہنا
مولا ﷺ سے دست بستہ میرا سلام کہنا

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

سلام بحضور سیدِنا خیرُ الانام

(صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)

صبا مدینہ میں میرا سلام پہنچانا
بفرطِ عجز و بصد احترام پہنچانا
یہ نذر میری تو اے نیک نام! پہنچانا
حضورِ شاہ دوعالم ﷺ سلام پہنچانا

یہ جانِ مضطرب و مضمحل نظر میں رہے
یہ بے قرار تمنائے دل نظر میں رہے
یہ میرا نالہ بہر صبح و شام پہنچانا
حضورِ شاہ دوعالم ﷺ سلام پہنچانا

وہ جب سکون کی دنیا قریب آ جائے
وہ بارگاہِ معلی قریب آ جائے
نظر جب آئے وہ پیارا مقام، پہنچانا
حضورِ شاہ دوعالم ﷺ سلام پہنچانا

یہ حاضری کی جو مشکور ہو تری کوشش
حریمِ پاک پہ دیکھے جو نور کی بارش
ہو حاضری کا جب اذنِ عام، پہنچانا
حضورِ شاہ دوعالم ﷺ سلام پہنچانا

نہ اختیار جگر پر، نہ دل پہ ہے قابو
جو بہہ رہے ہیں جدائی میں رات دن آنسو
ان آنسوؤں کو ہے تیرا ہی کام، پہنچانا
حضورِ شاہ دوعالم ﷺ سلام پہنچانا

پہنچ کے نزدِ درِ بارگاہِ شاہِ ہُدیٰ ﷺ
حضورِ شافعِ روزِ جزا حبیبِ خدا ﷺ
ادب سے عرضِ نیازِ غلام پہنچانا
حضورِ شاہ دوعالم ﷺ سلام پہنچانا

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

اخبارِ نعت

خطباتِ سیرت:

قائدِاعظم لائبریری، باغِ جناح، لاہور میں مدیرِ نعت کے خطباتِ سیرت کا سلسلہ جاری ہے۔ ۲۵واں اجلاس ۲۰ ستمبر ۲۰۰۱ کو ٹھیک تین بجے شروع ہوا۔ نامور محقق ضیاء الدین لاہوری کے صاحبزادے امجد علی نے تلاوتِ قرآنِ مجید کی سعادت حاصل کی۔ محمد ثناء اللہ بٹ، محمد ارشد قادری، امجد علی، سجاد حسن اور ڈاکٹر سید منور حسین نے نعتیں پڑھیں۔ مدیرِ نعت نے ستمبر کی اہم خصوصیات بیان کرتے ہوئے بتایا کہ ۷ ستمبر ۱۹۷۴ کو قادیانیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دیا گیا تھا۔ بعد میں قادیانیوں نے سپریم کورٹ، شریعت کورٹ، کیپ ٹاؤن اور یو این میں اس سلسلے میں جو مقدمات کیے، ان میں ڈاکٹر سید ریاض الحسن گیلانی (ایڈووکیٹ) مسلمانوں کی طرف سے وکیل تھے اور سچ کو ہر مقدمے میں کامیابی نصیب ہوئی۔ مدیرِ نعت نے کہا کہ اسی حوالے سے ستمبر کے اجلاس میں گیلانی صاحب کو مہمانِ خصوصی کے طور پر مدعو کیا گیا ہے۔

ستمبر کی ایک اور بہت بڑی خصوصیت یہ بیان ہوئی کہ ۲۴ ستمبر ۱۹۳۷ کو غازی مرید حسین شہید کا یومِ شہادت ہے۔ انھوں نے وٹنری ڈاکٹر رام گوپال کو حضورِ اکرم ﷺ کی توہین کرنے پر قتل کیا اور اس ”جرم“ میں تختۂ دار کو چوما تھا۔ مدیرِ نعت نے خطبۂ سیرت سے پہلے دل کی زبان میں غازی مرید حسینؒ کا تذکرہ کیا۔

حضور حبیبِ کبریا علیہ التحیہ والثناء کی عمر مبارک کے ۴۵ ویں سال کا کچھ ذکر گزشتہ اجلاس میں ہو چکا تھا۔ پہلی ہجرتِ حبشہ کا ذکر اس بار ہوا۔ مدیرِ نعت نے اس

مفروضے کی تغلیط کی کہ کفارِ مکہ کے ظلم و استبداد سے تنگ آ کر صحابہؓ نے یہ ہجرت کی تھی۔ انھوں نے قرار دیا کہ ہجرت کا مطلب پناہ گزینی نہیں ہے۔ انھوں نے ثابت کیا کہ جو صحابۂ کرام رضی اللہ عنھم سب سے زیادہ جور و ستم کا شکار تھے، ان میں سے ایک بھی ہجرت میں شامل نہیں تھا۔

مہمانِ خصوصی سید ریاض الحسن گیلانی نے میرزائیت کے خلاف عدالتی جنگ کے کچھ بصیرت افروز واقعات بیان کیے اور ثابت کیا کہ توہینِ رسالت کا سب سے ذلیل مظاہرہ قادیانیت کی صورت میں کیا گیا۔

آیندہ (۲۶واں) اجلاس ان شاء اللہ ۱۸۔ اکتوبر ۲۰۰۱ (جمعرات) کو ۳ بج کر ۴۵ منٹ پر شروع ہوگا اور پونے پانچ بجے ختم ہوگا۔

متفرقات:

1- ۲۰ اگست کو محمد لطیفؔ کے نعتیہ مجموعے "نعت" کی تقریبِ رونمائی پریس کلب لاہور میں ہوئی۔ صدارت حفیظ تائبؔ نے کی۔ اعزاز احمد آذرؔ کمپیئر تھے۔ اقبال راہیؔ نے نظم پڑھی اور ریاض حسین چودھری، افتخار مجازؔ، افضال شاہدؔ، عاشق راحیلؔ، سرفراز سید، صادق جمیلؔ، عرفان صادق، اسلم سعیدی ...... نے اظہارِ خیال کیا۔ مدیرِ نعت نے تعلیماتِ قرآن و احادیث کے حوالے سے مجموعۂ نعت کا جائزہ لیا۔

2- ۲۲ اگست کو نامور قانون دان سید ریاض الحسن گیلانی کی قیام گاہ (ماڈل ٹاؤن، لاہور) پر ایک محفلِ نعت منعقد ہوئی جس میں محمد ثناء اللہ بٹ، نذیر حسین نظامی، محمد ارشد قادری اور سجاد حسن نے نعت خوانی کی۔ میزبان نے ختمِ نبوت کے موضوع پر گفتگو کی اور سید ساجد شاہ نے دعا کرائی۔ مدیرِ نعت سے ان کا اردو اور پنجابی نعتیہ کلام سنا گیا۔

3- ۲۴ اگست (جمعہ) کو "یومِ پاکستان" کے حوالے سے چوپال (ناصر باغ، لاہور) میں ایک محفلِ مشاعرہ ہوئی جس کی صدارت سلیم کاشر نے کی۔ ڈاکٹر عصمت اللہ زاہدؔ ناظمِ مشاعرہ تھے۔ محمد صدیق صبر قادری، اعزاز احمد آذرؔ، یونس احقرؔ، افتخار مجازؔ، ناہید شاہدؔ، عباس مرزا، عاشق راحیلؔ،

خلیفہ سراج دین درویش، اقبال دیوانہ، یٰسین رضا، یونس حسرت امرتسری، ارشد اقبال ارشدؔ، سید محمد اسلام شاہ، اسماعیل قلندر، جاذبؔ بخاری اور دوسرے شعرا کے علاوہ مدیرِ نعت نے بھی آزادی کے حوالے سے نظم پڑھی۔

4- ۲۶ اگست کو تحریک انجمن تعمیلِ اسلام کے دفتر واقع بابا فریدؒ روڈ (ریٹیگن روڈ، لاہور) پر مدیرِ نعت نے سورہ الواقعہ کے تیسرے (آخری) رکوع کی تفسیر بیان کی۔ مدیرِ نعت اس سے پہلے بھی دو بار یہاں درسِ قرآن دے چکے ہیں۔ سجاد حسن نے نعت پڑھی۔

5- یکم ستمبر (ہفتہ۔ ۱۲ جمادی الثانی) کو ایوانِ درود و سلام کے زیرِ اہتمام ۱۳۶واں "حلقۂ درود پاک" جامع مسجد عکسِ گنبدِ خضرا، پل نہر اپر مال لاہور میں ہوا۔ ایوانِ درود و سلام کے بانی (مدیرِ نعت) نے کمپیئرنگ کی۔ درودِ پاک کے بعد محمد ثناء اللہ بٹ اور سجاد حسن سے نعتیں سنی گئیں۔

6- ۱۵ ستمبر (ہفتہ) کو سٹیزن کالج، فتح گڑھ لاہور میں ہائی سکولوں کے طلبہ و طالبات کے مابین تقریری مقابلہ ہوا۔ کالج کے آڈیٹوریم ہال میں ہونے والی اس تقریب میں حافظ صائمہ خان نے تلاوت کی۔ ناصر ارشد اور قاریہ سمیرا مجید (عسکری کالج) نے نعتیں پڑھیں اور سٹیزن کالج کے ڈین ڈاکٹر نسیم احمد چوہان نے اپنی ابتدائی گفتگو میں تعلیم کے ساتھ تربیت کی اہمیت پر زور دیا۔ تقریری مقابلے کے موضوعات یہ تھے (۱) کتاب، بہترین دوست (۲) کمپیوٹر اور نئی صدی (۳) Needs of Islamic Society (۴) Favourite Personality۔

مدیرِ نعت تقریری مقابلے کے چیف جج تھے۔ ان کے ساتھ پروفیسر اقبال حسین قادری (مہمانِ خصوصی) پروفیسر محمد شعیب اور طاہر جمیل نے منصفین کے فرائض انجام دیے۔ حافظ امجد علی اور خاور بوسالوی نے کمپیئرنگ کی۔ ایک پرائیویٹ کالج کی پرنسپل مسز فرحت مجیب الرحمان، ڈاکٹر نسیم احمد چوہان، پروفیسر اقبال حسین قادری اور مدیرِ نعت نے زیرِ نظر موضوعات پر گفتگو کی اور تعلیم، تقاریر اور تربیت کے حوالے سے طلبہ اور اساتذہ کے لیے رہنما اصول بیان کیے۔ آخر میں دس انعام یافتگان (چار طالبات + چھ طلبہ) میں انعامات تقسیم کیے گئے۔

7- ۱۵ ستمبر کو بعد نماز مغرب بزمِ ارتقائے ادب کے ماہانہ مشاعرے کی صدارت مدیرِ نعت نے کی۔ شہزادؔ احمد، بشیر رزمیؔ، اظہار شاہینؔ، اخترؔ رومانی، عبدالحکیم وفاؔ (ناظمِ مشاعرہ) عرفان صادق، نویدؔ مرزا، خالدؔ ابنِ عدم، خلشؔ بجنوری، عزیز کاملؔ، جاوید قاسمؔ، اعجاز فیروز لالہ جی، مشتاق احمد، امتیاز

عالم سیاہ پوش اور دوسرے شعرا نے غزلیں پڑھیں۔ محمد لطیف ضیا نیر اور مدیرِ نعت نے اپنا نعتیہ کلام سنایا۔ صادق جمیل اور بشیر رحمانی نے ایک نعت گو کی صدارت کے احترام میں اپنی غزلوں سے پہلے نعتیہ اشعار پڑھے۔

8- ۱۶ ستمبر کو مجلسِ فروغِ ادب (قینچی امر سدھو) کا ماہانہ مشاعرہ مدیرِ نعت کی صدارت میں ہوا۔ نیاز اے صوفی مہمانِ خصوصی تھے۔ مشاعرے میں محمد لطیف اور مدیرِ نعت نے اپنا نعتیہ کلام پیش کیا۔ صادق جمیل نے غزل سے پہلے چند نعتیہ اشعار سنائے۔ اقبال دیوانہ، عامر مقصود، خالد ابن عدم، یونس نشاط، اقبال راہی، مشتاق احمد، جاوید قاسم، امتیاز عالم، رحمت علی اختر، اعجاز فیروز اعجاز، میثم تمار اور ابرار حسین بارا نے غزلیں پڑھیں۔ محمد لطیف اور اقبال راہی نے نظامت کی۔ بدیہہ گوئی اقبال راہی کا تخصص ہے۔ انھوں نے مدیرِ نعت کے بارے میں فی البدیہہ یہ قطعہ پڑھا:

آنکھوں میں لے کے مشعلِ ایمان و آگہی
چوکھٹ پہ مصطفیٰ ﷺ کی جھکاتے ہیں یہ جبیں
حق تو یہ ہے کہ نعت کے میداں میں دوستو
راجا رشید کا کوئی نعم البدل نہیں

مشاعرے کی شروعات علی ایجوکیشنل آرگنائزیشن کی دو بچیوں کی تلاوت اور نعت خوانی سے ہوئی۔

راجا رشید محمود

کے

اب تک کے مطبوعہ مجموعہ ہائے نعت

- ☆ وَرَفَعْنَا لَکَ ذِکْرَکَ
- ☆ حدیثِ شوق
- ☆ منشورِ نعت
- ☆ سیرتِ منظوم
- ☆ ۹۲
- ☆ شہرِ کرم
- ☆ مدیحِ سرکار ﷺ
- ☆ قطعاتِ نعت
- ☆ حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃ
- ☆ مخمساتِ نعت
- ☆ حرفِ نعت
- ☆ فردیاتِ نعت
- ☆ تضامینِ نعت
- ☆ نعت
- ☆ سلامِ ارادت

- ☆ نعتاں دی اَتّی (پنجابی)
- ☆ حق دی تائید (پنجابی)
- ☆ ساڈے آقا سائیں ﷺ (پنجابی)

''منظومات'' کے پہلے ۳۲ صفحات پر بھی نعتیں ہیں

نعتیہ مجموعوں کے علاوہ

راجا رشید محمود کی دیگر مطبوعات

﴿1﴾ منظومات (نعتیں، مناقب، نظمیں) ۱۹۹۵ء۔ ۱۶۰ صفحات ﴿2﴾ راج دلارے (بچوں کے لیے نظمیں) ۱۹۸۵ء، ۱۹۸۷ء، ۱۹۹۱ء۔ ۹۶ صفحات ﴿3﴾ پاکستان میں نعت (تحقیق/تذکرہ) ۱۹۹۳ء۔ ۲۲۴ صفحات ﴿4﴾ غیر مسلموں کی نعت گوئی (تحقیق/تذکرہ) ۱۹۹۳ء۔ ۴۰۰ صفحات ﴿5﴾ خواتین کی نعت گوئی (تحقیق/تذکرہ) ۱۹۹۵ء۔ ۳۳۶ صفحات ﴿6﴾ نعت کیا ہے؟۔ ۱۹۹۵ء۔ ۱۱۲ صفحات ﴿7﴾ اردو نعتیہ شاعری کا انسائیکلوپیڈیا۔ جلد اول۔ ۱۹۹۶ء۔ ۴۰۸ صفحات ﴿8﴾ اردو نعتیہ شاعری کا انسائیکلوپیڈیا جلد دوم۔ ۱۹۹۷ء۔ ۴۰۰ صفحات ﴿9﴾ مدیحِ رسول ﷺ (انتخابِ نعت۔ بچوں کیلئے) ۱۹۷۳ء۔ ۱۹۸ صفحات ﴿10﴾ نعتِ خاتم المرسلین ﷺ (انتخاب) ۱۹۸۲ء، ۱۹۸۸ء، ۱۹۹۳ء۔ ۱۶۴ صفحات ﴿11﴾ نعتِ حافظ (حافظ پیلی بھیتی کی نعتوں کا انتخاب) ۱۹۸۷ء۔ ۲۷۶ صفحات ﴿12﴾ قلزمِ رحمت (امیر مینائی کی نعتوں کا انتخاب) ۱۹۸۷ء۔ ۹۶ صفحات ﴿13﴾ نعت کائنات (اصنافِ سخن کے اعتبار سے ضخیم انتخاب۔ مبسوط مقدمے کے ساتھ) ۱۰۲۷ نعتیہ منظومات۔ ۱۹۹۳ء۔ بڑے سائز کے ۸۱۶ صفحات ﴿14﴾ نزولِ وحی (تحقیق) ۱۹۹۸ء۔ ۱۳۲ صفحات ﴿15﴾ شعبِ ابی طالب (موضوع پر پہلا تحقیقی تجزیہ) ۱۹۹۹ء۔ ۲۱۶ صفحات ﴿16﴾ تسخیرِ عالمین اور رحمت للعالمین ﷺ ۱۹۹۳ء۔ ۲۵۶ صفحات ﴿17﴾ حضور ﷺ کی عاداتِ کریمہ۔ ۱۹۹۵ء۔ ۲۵۶ صفحات ﴿18﴾ میرے سرکار ﷺ۔ ۱۹۸۷ء۔ ۱۴۴ صفحات ﴿19﴾ حضور ﷺ اور بچے۔ ۱۹۹۳ء۔ ۱۱۲ صفحات ﴿20﴾ درود و سلام۔ دس ایڈیشن۔ ۱۲۸ صفحات ﴿21﴾ قرطاسِ محبت۔ ۱۹۹۲ء۔ ۱۴۴ صفحات ﴿22﴾ میلادِ مصطفیٰ ﷺ۔ ۱۹۹۱ء۔ ۴۸ صفحات ﴿23﴾ عظمتِ تاجدارِ ختم نبوت ﷺ ۱۹۹۱ء۔ ۳۲ صفحات ﴿24﴾ احادیث اور معاشرہ۔ چار ایڈیشن۔ ۱۹۲ صفحات ﴿25﴾ ماں باپ کے حقوق۔ دو ایڈیشن۔ ۱۱۲ صفحات ﴿26﴾ حمد و نعت۔ ۱۹۸۸ء۔ ۲۲۴ صفحات ﴿27﴾ میلاد النبی ﷺ۔ ۱۹۸۸ء۔ ۳۳۶ صفحات ﴿28﴾ مدینۃ النبی ﷺ ۱۹۸۸ء۔ ۲۲۴ صفحات ﴿29﴾ سفرِ سعادت منزلِ محبت۔ ۱۹۹۲ء۔ ۲۲۴ صفحات ﴿30﴾ دیارِ نور۔ ۱۹۹۵ء۔ ۱۱۲ صفحات ﴿31﴾ سرزمینِ محبت۔ ۱۹۹۹ء۔ ۱۱۲ صفحات ﴿32﴾ اقبال و احمد رضا۔ چار ایڈیشن۔ ۱۱۲ صفحات ﴿33﴾ اقبال قائدِ اعظم اور پاکستان۔ دو ایڈیشن۔ ۱۶۰ صفحات ﴿34﴾ قائدِ اعظم افکار و کردار۔ ۱۹۸۵ء۔ ۱۶۰ صفحات ﴿35﴾ تحریکِ ہجرت ۱۹۲۰ء۔ تین ایڈیشن۔ ۳۶۴ صفحات ﴿36﴾ ترجمہ خصائص الکبریٰ (37) ترجمہ فتوح الغیب ﴿38﴾ ترجمہ تعبیر الرویا ﴿39﴾ نظریہ پاکستان اور نصابی کتب۔ ۱۹۷۱ء۔ ۳۶۴ صفحات۔

شہناز کوثر کی کتابیں

1- قوسِ قزح (اسلامی موضوعات پر دھنک رنگ مضامین کا مجموعہ) ۱۹۹۰ء۔ صفحات ۱۹۲
2- حیاتِ طیبہ میں پیر کے دن کی اہمیت ۱۹۹۱ء۔ صفحات ۳۱۲
3- حضور ﷺ کا بچپن ۱۹۹۲ء۔ صفحات ۳۵۲
4- حضور ﷺ کی معاشی زندگی ۱۹۹۳ء۔ صفحات ۱۷۶
5- ہجرتِ مصطفیٰ ﷺ ۱۹۹۵ء۔ صفحات ۱۱۲
6- حضور ﷺ کی مکی زندگی کے مسلمان ۱۹۹۸ء۔ صفحات ۱۲۰

(مندرجہ بالا چھے کتابوں پر ۱۹۹۱ء، ۱۹۹۲ء، ۱۹۹۳ء، ۱۹۹۴ء، ۱۹۹۶ء اور ۱۹۹۹ء کی قومی سیرت کانفرنسوں میں صدارتی ایوارڈ ملے)

7- سیرتِ پاک (۱۱ سے ۴۰ سال تک) ۱۹۹۳ء۔ صفحات ۳۶۶
8- حضور ﷺ اور مکہ مکرمہ ۱۴۱۵ھ۔ صفحات ۱۴۴
9- ہجرتِ حبشہ ۱۹۹۷ء۔ صفحات ۱۱۲
10- حضور ﷺ کی رشتہ دار خواتین ۱۴۱۴ھ۔ صفحات ۲۳۲
11- دربارِ رسول ﷺ سے اعزاز یافتہ صحابیاتؓ ۱۹۹۶ء۔ صفحات ۱۱۲
12- دربارِ رسول ﷺ سے اعزاز یافتہ صحابہؓ ۱۹۹۹ء۔ صفحات ۱۱۲
13- بیعتِ عقبہ ۲۰۰۰ء۔ صفحات ۱۴۴

ناشر

اختر کتاب گھر

5- حسن چیمبر۔ عقب مزار قطب الدین ایبک۔ نیو انارکلی لاہور فون: 7230001

اظہر محمود کی تصانیف/تالیفات

1- حضور ﷺ کے سیاہ فام رُفقا (۱۹۹۳)

2- سرکار ﷺ دی سیرت: سال وار (۱۹۹۵)

(۱۹۹۶ میں اس کتاب کو صدارتی ایوارڈ ملا)

3- حضور ﷺ دا وَیریاں نال سلوک (۱۹۹۶)

4- سرکار ﷺ دی جنگی زندگی (۱۹۹۸)

(۱۹۹۹ میں اس کتاب پر مصنف کو صدارتی ایوارڈ دیا گیا)

5- نور نبی ﷺ دیاں کرناں (۲۰۰۰)

راجا اختر محمود کی مطبوعہ کاوشیں

1- مجھے اُن ﷺ سے پیار ہے (بچوں کے لیے) (۱۴۱۵ھ)

2- ہُوا یہ کہ...... (بچوں کے لیے) (۱۹۹۶)

(۱۹۹۷ میں اس کتاب پر مصنف کو صدارتی ایوارڈ ملا)

3- ہمارے حضور ﷺ کی زندگی (بچوں کے لیے) (۱۹۹۹)

1988 کے خاص نمبر

جنوری	حمدِ باری تعالیٰ
فروری	نعت کیا ہے؟
مارچ	مدینۃ الرسول (ﷺ) اول
اپریل	اُردو کے صاحبِ کتاب نعت گو (اول)
مئی	مدینۃ الرسول (ﷺ) دوم
جون	اُردو کے صاحبِ کتاب نعت گو (دوم)
جولائی	نعتِ قدسی
اگست	غیر مسلموں کی نعت (اول)
ستمبر	رسول ﷺ نمبروں کا تعارف (اول)
اکتوبر	میلاد النبی (ﷺ) اول
نومبر	میلاد النبی (ﷺ) دوم
دسمبر	میلاد النبی (ﷺ) سوم

1989 کے خاص نمبر

جنوری	لاکھوں سلام (اول)
فروری	رسول ﷺ نمبروں کا تعارف (دوم)
مارچ	معراج النبی ﷺ (اول)
اپریل	معراج النبی ﷺ (دوم)
مئی	لاکھوں سلام (دوم)
جون	غیر مسلموں کی نعت (دوم)
جولائی	کلامِ ضیاءالقادری (اول)
اگست	کلامِ ضیاءالقادری (دوم)
ستمبر	اُردو کے صاحبِ کتاب نعت گو (سوم)
اکتوبر	درود وسلام (اول)
نومبر	درود وسلام (دوم)
دسمبر	درود وسلام (سوم)

1990 کے خاص نمبر

جنوری	حسن رضا بریلوی کی نعت
فروری	رسول ﷺ نمبروں کا تعارف (سوم)
مارچ	درود وسلام (چہارم)
اپریل	درود وسلام (پنجم)
مئی	درود وسلام (ششم)
جون	غیر مسلموں کی نعت (سوم)
جولائی	اُردو کے صاحبِ کتاب نعت گو (چہارم)
اگست	وارثیوں کی نعت
ستمبر	آزاد بیکانیری کی نعت (اول)
اکتوبر	میلاد النبی ﷺ (چہارم)
نومبر	درود وسلام (ہفتم)
دسمبر	درود وسلام (ہشتم)

1991 کے خاص نمبر

جنوری	شہیدانِ ناموسِ رسالت (اول)
فروری	شہیدانِ ناموسِ رسالت (دوم)
مارچ	شہیدانِ ناموسِ رسالت (سوم)
اپریل	شہیدانِ ناموسِ رسالت (چہارم)
مئی	شہیدانِ ناموسِ رسالت (پنجم)
جون	غریب سہارنپوری کی نعت
جولائی	نعتیہ مسدس
اگست	فیضانِ رضا
ستمبر	عربی ادب میں ذکرِ میلاد
اکتوبر	سراپائے سرکار ﷺ
نومبر	اقبال کی نعت
دسمبر	حضور ﷺ کا بچپن

1992 کے خاص نمبر

جنوری	نعتیہ رُباعیات
فروری	آزاد بیکانیری کی نعت (دوم)
مارچ	نعت کے سائے میں
اپریل	پیر کے دن کی اہمیت (اول)
مئی	پیر کے دن کی اہمیت (دوم)
جون	پیر کے دن کی اہمیت (سوم)
جولائی	غیر مسلموں کی نعت (چہارم)
اگست	آزاد نعتیہ نظم
ستمبر	سیرتِ منظوم
اکتوبر	سراپائے سرکار (دوم)
نومبر	سفرِ سعادت، منزلِ محبت (اول)
دسمبر	سفرِ سعادت، منزلِ محبت (دوم)

1993 کے خاص نمبر

جنوری	۹۲ (قطعات)
فروری	عربی نعت اور علامہ نبہانیؒ
مارچ	ستار وارثی کی نعت گوئی
اپریل	حضور ﷺ اور بچے
مئی	حضور ﷺ کے سیاہ فام رفقا
جون	زائرِ مدینہ بہزاد لکھنوی کی نعت
جولائی	تسخیرِ عالمین اور رحمۃ للعالمین (اول)
اگست	تسخیرِ عالمین اور رحمۃ للعالمین (دوم)
ستمبر	رسول ﷺ نمبروں کا تعارف (چہارم)
اکتوبر	نعت ہی نعت
نومبر	یارسول اللہ ﷺ
دسمبر	حضور ﷺ کی رشتہ دار خواتین

1994 کے خاص نمبر

جنوری	محمد حسین فقیر کی نعت
فروری	نعت ہی نعت (دوم)
مارچ	تضمینیں
اپریل	حضور ﷺ کی معاشی زندگی
مئی	اختر الحامدی کی نعت
جون	مدینۃ الرسول ﷺ (سوم)
جولائی	شیوا بریلوی اور جمیل نظر کی نعت
اگست	دیارِ نور
ستمبر	بے چین رجپوری کی نعت
اکتوبر	نعت ہی نعت (سوم)
نومبر	نورٌ علیٰ نور
دسمبر	معراج النبی ﷺ (سوم)

1995 کے خاص نمبر

جنوری	حضور ﷺ کی عاداتِ کریمہ
فروری	استغاثے
مارچ	نعت ہی نعت (چہارم)
اپریل	نعت کیا ہے؟ (دوم)
مئی	نعت کیا ہے؟ (سوم)
جون	نعت کیا ہے؟ (چہارم)
جولائی	خواتین کی نعت گوئی (اشاعت خصوصی)
اگست	خواتین کی نعت گوئی (اشاعت خصوصی)
ستمبر	نعت ہی نعت
اکتوبر	کافی کی نعت
نومبر	غیر مسلموں کی نعت گوئی
دسمبر	انتخابِ نعت

1996 کے خاص نمبر

جنوری	لطفؔ بریلوی کی نعت
فروری	نعت ہی نعت (ششم)
مارچ	اُردو نعتیہ شاعری کا انسائیکلوپیڈیا
اپریل	(حصہ اول)
مئی	ہجرتِ مصطفیٰ ﷺ
جون	سرکار ﷺ دی سیرت
جولائی	حضورؐ کیلئے لفظ ''آپ'' کا استعمال
اگست	ظہورِ قدسی
ستمبر	اُردو نعتیہ شاعری کا انسائیکلوپیڈیا
اکتوبر	(حصہ دوم)
نومبر	مجھے اُن ﷺ سے پیار ہے
دسمبر	ضلع اٹک کے نعت گو

1997 کے خاص نمبر

جنوری	شہرِ کرم (مصطفیٰ ﷺ نگر)
فروری	نعت ہی نعت (ہفتم)
مارچ	ہُوا یہ کہ..........
اپریل	جوہرؔ میرٹھی کی نعت
مئی	حضور ﷺ دا وَیریاں نال سلوک
جون	دربارِ رسولؐ سے اعزاز یافتہ خواتین
جولائی	احمد رضا بریلویؒ کی نعت
اگست	مدیحِ سرکار ﷺ
ستمبر	گجرات کے پنجابی نعت گو شعرا
اکتوبر	تہنیت النساء تہنیتؔ کی نعت
نومبر	اُردو نعت اور عساکرِ پاکستان
دسمبر	ڈاکٹر فقیر کی نعتیہ شاعری

1998 کے خاص نمبر

جنوری	نزولِ وحی (تحقیق)
فروری	ضلع گجرات کے اُردو نعت گو شعرا
مارچ	قطعاتِ نعت
اپریل	نعت ہی نعت (ہشتم)
مئی	ہجرتِ حبشہ (تحقیق)
جون	عبدالقدیر حسرت کی حمد و نعت
جولائی	ماہنامہ ''نعت'' کے اداریے
اگست	نعت اور ضلع سرگودھا کے شعراء
ستمبر	ماہنامہ ''نعت'' کے دس سال
اکتوبر	(اشاعتِ خصوصی)
نومبر	حیّ علی الصلوٰۃ
دسمبر	نعت ہی نعت

1999 کے خاص نمبر

جنوری	کراچی کے شعرائے نعت
فروری	حقیرؔ فاروقی کی نعت
مارچ	نعتیہ تبرکات
اپریل	سرکار ﷺ دی جنگی زندگی
مئی	مکی زندگی کے مسلمان
جون	حمیدؔ صدیقی کی نعت گوئی
جولائی	تحفظِ ناموسِ رسالت
اگست	(اشاعتِ خصوصی)
ستمبر	مخمساتِ نعت
اکتوبر	نعت ہی نعت
نومبر	امیرؔ مینائی کی نعت
دسمبر	عابدؔ بریلوی کی نعت

2001 کے خاص نمبر	
جنوری	مفتی غلام سرور لاہوری کی نعت
فروری	فردیاتِ نعت
مارچ	تضامینِ نعت
اپریل	بیعتِ عقبہ
مئی	نعت
جون	ظفر علی خاں کی نعت
جولائی	ساڈے آقا سائیں ﷺ
اگست	سلام ارادت
ستمبر	نعت ہی نعت (۱۲ واں حصہ)

2000 کے خاص نمبر	
جنوری	اعزاز یافتہ صحابہؓ
فروری	موجِ نور
مارچ	سرزمینِ محبت
اپریل	ہمارے حضور ﷺ کی زندگی
مئی	شعبِ ابی طالب
جون	(اشاعتِ خصوصی)
جولائی	نور نبی ﷺ دیاں کرناں
اگست	نعت ہی نعت (۱۱واں حصہ)
ستمبر	تحقیق/سرقہ
اکتوبر	(اشاعتِ خصوصی)
نومبر	حرفِ نعت
دسمبر	سندھ کے نعت گو

راجا رشید محمود کی زیرِ ادارت

ماہنامہ ''نعت'' لاہور

جنوری ۱۹۸۸ سے جون ۲۰۰۱ تک

ساڑھے تیرہ برسوں کی باقاعدہ اشاعت میں:

☆ ہر شمارہ نعت یا سیرت کے کسی ایک موضوع پر خاص نمبر

☆ ہر ماہ چار رنگا خوبصورت سرورق

☆ ہر شمارہ (چند شماروں کے استثنیٰ کے ساتھ) کم از کم ۱۱۲ صفحات پر مشتمل

اس دوران میں:

☆ ماہنامہ نعت کے **19262** صفحات شائع ہوئے۔

☆ **559** مقالات و مضامین شائع کیے گئے۔

☆ **6000** سے زاید شعرا کی نعتیہ کاوشیں ''نعت'' کی زینت بنیں۔

☆ **570** مجموعہ ہائے نعت کا تعارف چھپا۔

☆ رسائل وجرائد کے **193** ''رسول نمبروں'' کا تعارف شائع کیا گیا۔

☆ مختلف موضوعات اور مختلف اصنافِ سخن میں **6250** نعتیں اور ہزاروں نعتوں کے منتخب اشعار شائع ہوئے۔

ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ!

Monthly "NAAT" Lahore (CPL 106)

